WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
24 اگست 2025
SUNDAY
24 AUGUST - 2025

صفحہ 08 اجیت آگرکر کو ملے گا ۲ نئے اراکین کا ساتھ

صفحہ 08 کیا روہت اور وراٹ جلد ریٹائرڈ ہو جائیں گے

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 199 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

مرکزی نے جموں کشمیر میں دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک ماحولیاتی نظام تشکیل دیا

امن لوٹ رہا ہے، کوئی پتھراؤ ہے نہ ہڑتال، مقامی ملی ٹنٹ بھرتی صفر

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں اموات میں 70 فیصد اور فورسز ہلاکتوں میں 74 فیصد کمی آئی

آپریشن سندور ہمارا واضح جواب تھا، یو اے پی اے قوانین سخت اور این آئی اے کو مضبوط کیا گیا / امیت شاہ

سرینگر // 23 اگست // سی این آئی // مرکزی حکومت نے جموں کشمیر میں دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک ماحولیاتی نظام تشکیل دیا ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں امن لوٹ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مقامی لڑکوں کو دہشت گردی کی تربیت دیتے تھے۔ اب مقامی بھرتی صفر ہے۔ کوئی پتھراؤ نہیں ہو رہا ہے۔ شاہ نے کہا کہ ہندوستان نے وزیر اعظم مودی کی قیادت میں سیکورٹی میں بڑی کامیابیاں حاصل کی ہی، تشدد میں بڑی حد تک کمی آئی ہے۔ اموات میں 70 فیصد کمی آئی ہے۔ سیکورٹی فورسز کی ہلاکتوں

میں 74 فیصد کمی آئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق کوچی میں ایک کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے واضح کر دیا ہے کہ کوئی بھی تجارتی معاہدہ ہندوستان کے مفادات سے بالاتر نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان امریکہ کے ساتھ کسی بھی تجارتی /102

جماعت اسلامی اور فلاح عام ٹرسٹ سے منسلک 215 اسکول

جموں وکشمیر حکومت نے اسکولوں کا انتظام سنبھالنے کا عمل شروع کیا

ضلع انتظامیہ اور پولیس کی ٹیموں نے وادی بھر میں ان اسکولوں کا دورہ کیا

سرینگر // 23 اگست // سی این آئی // جموں وکشمیر حکومت نے کالعدم جماعت اسلامی سے وابستہ 215 اسکولوں کا انتظام سنبھالنے کا عمل شروع کیا ہے۔ اس سلسلے میں ضلع انتظامیہ اور پولیس کی ٹیموں نے وادی بھر میں ان اسکولوں کا دورہ کیا اور ان کا انتظام سنبھال لیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر حکومت نے کالعدم جماعت اسلامی سے منسلک 215 اسکولوں کو اپنی تحویل میں لینے کا عمل شروع کیا ہے۔ سنیچروار کی صبح ضلع /103

پلوامہ اور اننت ناگ میں بدعنوانی اور رشوت ستانی کے معاملات

عدالت نے دو افراد کو مجرم قرار دیتے ہوئے تین سال کی قید اور 20 ہزار جرمانہ عائد کیا

سرینگر // 23 اگست // یو این آئی // بدعنوانی اور رشوت میں ملوث گرداوار اور ایک بی ڈی او آفس اننت ناگ کے جونیئر اسسٹنٹ کو عدالت نے مجرم قرار دیا ہے۔ عدالت نے مجرموں کو مختلف دفعات کے تحت تین سال اور چھ ماہ کے لیے قید کے ساتھ ساتھ 20,000 روپے کے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق انسداد بدعنوانی عدالت پلوامہ اور اننت ناگ نے ہفتہ کو گرداور سرکل کیگام /101

سری نگر میں اسمبلی کا دوسرا اجلاس طلب کرنے کی سفارش منظوری کیلئے لیفٹیننٹ گورنر کو روانہ

ریاستی درجہ کی بحالی اور 215 اسکولوں پر ہنگامہ آرائی کا امکان

اجلاس ستمبر کے تیسرے ہفتے میں متوقع، 20 ستمبر کے آس پاس شروع ہونے کا امکان

سرینگر // ۲۳، اگست // جے کے این ایس // مرکز کی جانب سے جموں وکشمیر کی ریاستی درجہ کی بحالی کو التواء میں رکھے جانے اور جموں وکشمیر میں کالعدم تنظیم جماعت اسلامی اور فلاح عام ٹرسٹ کے 215 اسکول حکومتی تحویل میں لینے کے اقدام کے بیچ جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی کا اجلاس ماہ ستمبر کے تیسرے ہفتے میں متوقع ہے جسکی سفارش کابینہ نے منظوری کیلئے لیفٹیننٹ گورنر کو روانہ کردی

ہے اور اب یہ لیفٹیننٹ گورنر کی صوابدید ہے کہ وہ قانون ساز اسمبلی کا اجلاس کب طلب کرتے ہیں اور اس کا دورانیہ کتنا ہوگا۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی والی جموں وکشمیر کی منتخب حکومت کی کابینہ نے اسمبلی کا دوسرا اجلاس آئندہ ماہ کے آخر میں سرینگر میں منعقد کیے جانے کی سفارش کی۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی زیر صدارت کابینہ اجلاس میں کیا گیا جس میں وزراء نے سرکاری ملازمین کیلئے ہاؤس رینٹ الاؤنس میں 2 فیصد اضافے کی بھی منظوری دی۔ قانون ساز اسمبلی کا آئندہ اجلاس ستمبر کے تیسرے ہفتے میں متوقع ہے اور اجلاس 20 ستمبر کے آس پاس شروع ہونے کا امکان ہے۔ یہ منتخب حکومت کا سرینگر میں دوسرا اسمبلی اجلاس ہوگا۔ حکومت نے اعلان کیا ہے کہ یہ اجلاس دفاتر کو دربار مو کے تحت جموں منتقل کیے جانے سے قبل منعقد ہوگا۔ دربار مو ایک صدی سے بھی زائد ایک قدیم روایت ہے جسے ایل جی انتظامیہ نے دفعہ 370 کی تنسیخ کے بعد ختم کر دیا تھا تاہم موجودہ حکومت نے اسے دوبارہ /104

شادی کے فوراً بعد دلہن کو دولہے کو چھوڑنا مہنگا پڑا

جموں میں جعلی شادی ریکٹ کا پردہ فاش، دلہن سمیت 5 گرفتار: پولیس

سرینگر // کے این ایس // 23 اگست // اتر پردیش کی ایک خاتون سمیت پانچ افراد کو پولیس نے ایک بین ریاستی ریکٹ کا پردہ فاش کرنے کے بعد گرفتار کر لیا جو یہاں غیر مشتبہ دولہا سے پیسے بٹورنے کے لیے جعلی شادیاں کروانے میں ملوث تھا۔ پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اب تک، ایسے 5 معاملات سامنے آئے ہیں جن میں 3 اکھنور سے اور 2 نگروٹا سے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پولیس نے بتایا کہ /105

راجناتھ سنگھ کا دورہ کشتواڑ آج

سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے

امدادی کارروائیوں کا جائزہ لینے کے علاوہ متاثرہ خاندانوں سے ملاقات متوقع

سرینگر // 23 اگست // سی این آئی // سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ آج یعنی اتوار کو کشتواڑ وارد ہو رہے ہیں جس دوران وہ چسوتی میں پیش آئے المناک سانحہ کی جگہ کا بھی دورہ کریں گے۔ ادھر راجناتھ سنگھ کے دورے کے پیش نظر کشتواڑ اور جموں میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اتوار کو کشتواڑ ضلع کے سیلاب سے متاثرہ

علاقوں کا دورہ کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ راجناتھ سنگھ جاری بچاؤ کی کوششوں کا جائزہ لینے، متاثرہ خاندانوں سے ملنے اور امدادی اقدامات کا جائزہ لینے والے ہیں۔ خیال رہے کہ 14 اگست کو آنے والے بادل پھٹنے سے بڑے پیمانے پر سیلاب آیا اور اب تک کم از کم 65 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جب کہ 70 سے زائد افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ فوج، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور مقامی انتظامیہ کے اہلکاروں سمیت ریسکیو ٹیمیں، لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر /106

سرینگر جموں شاہراہ پر المناک سڑک حادثہ

ماں بیٹا لقمہ اجل، مہلوک خاتون کا شوہر زخمی

سرینگر // 23 اگست // یو این آئی // سرینگر جموں شاہراہ پر اودھمپور میں سڑک کے ایک حادثے میں ماں بیٹا لقمہ اجل بن گیا ہے۔ گاڑی کو حادثہ اس وقت پیش آیا جب گاڑی چلانے والے ڈرائیور نے گاڑی کا کنٹرول کھو دیا اور وہ ایک دیوار سے جا ٹکرائی جس کے نتیجے میں ماں بیٹا شدید زخمی ہوا جن کو اگرچہ فوری طور پر نزدیکی ہسپتال پہنچایا گیا تاہم ڈاکٹروں نے انہیں مردہ /110

ایس آئی اے کشمیر کی جانب سے بڑی کارروائی

شوپیان سے حزب المجاہدین کے

او جی ڈبلیو کی گرفتاری کے ساتھ سلیپر سیل گروہ کا پردہ فاش

سرینگر // 23 اگست // سی این آئی // سٹیٹ تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) کشمیر نے دہشت گرد تنظیم حزب المجاہدین کے سلیپر سیل کے طور پر کام کرنے والے ایک اوور گراؤنڈ ورکر کو گرفتار کر کے ایک بڑی کامیابی حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سٹیٹ تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) نے شوپیان میں گرفتار حزب دہشت گرد کے ساتھی سلیپر سیل کا پردہ فاش کیا۔ ایجنسی کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا "انتھک کوششوں کے بعد، ایک او جی ڈبلیو، الطاف حسین وگے ولد غلام محی الدین وگے ساکنہ ریبن گنڈ، ہیرام شوپیاں، جو دہشت گرد تنظیم حزب المجاہدین کیلئے سلیپر سیل کے طور پر کام کرتا تھا، کو گرفتار کر کے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ یہ گرفتاری پولیس اسٹیشن ایس آئی اے کشمیر کے مختلف دفعات /109

حکومت کی جانب سے مستقل طور پر 215 اسکولوں پر قبضے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا

اسکولوں کی عارضی نگرانی کا اختیار صرف تین ماہ کیلئے دیا گیا

عملہ، طلباء اور انفراسٹرکچر میں کوئی تبدیلی نہیں آئیگی / سکینہ ایتو

سرینگر // 23 اگست // سی این آئی // حکومت کی جانب سے مستقل طور پر فلاح عام اور جماعت اسلامی سے منسلک 215 اسکولوں پر قبضہ کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کی بات کرتے ہوئے وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے واضح کیا کہ اسکولوں کی عارضی نگرانی کا اختیار صرف تین ماہ کیلئے دیا گیا ہے جب تک کہ نئی /108

چیف سیکرٹری نے بڈگام میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

ضلعی معیشت کو بڑھاوا دینے کیلئے

ہر ممکنہ مدد کی یقین دہانی کرائی

بڈگام // ارانفو // چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے مختلف محکموں کے ذریعہ جاری مختلف ترقیاتی کاموں اور پرچم بردار اسکیموں پر پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے ضلع بڈگام کا دورہ کیا۔ انہوں نے بروقت منصوبے کی تکمیل، فلاحی /107

جموں وکشمیر میں 23 سے 26 اگست تک کئی مقامات پر موسلا دار اور شدید بارشیں متوقع

وادی میں 2 اور جموں خطے کے 10 اضلاع کیلئے الرٹ جاری

جموں وکشمیر کی آفات سماوی سے متعلق انتظامی اتھارٹی اور موسمیاتی مرکز سری نگر کی ایڈوائزری

سرینگر // ۲۳، اگست // جے کے این ایس // جموں وکشمیر کی آفات سے متعلق انتظامی اتھارٹی نے ہفتہ کے روز '12 اضلاع کیلئے موسمیاتی الرٹ جاری' کیا، جس میں خبردار کیا گیا ہے کہ جنوبی کشمیر کے 2 اور جموں خطے کے بھی 10 اضلاع میں 23 سے 26 اگست تک موسلا دار اور شدید بارشیں متوقع ہیں۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے ہفتہ کو ایک موسمیاتی ایڈوائزری جاری کی، جس میں 2 سے 26 اگست تک ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کیساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کی آفات سماوی سے متعلق انتظامی اتھارٹی (اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی) نے ہفتہ 23 اگست کو دن کے 12 بجکر 3 منٹ پر تازہ موسمیاتی الرٹ جاری کیا گیا، جس میں کہا گیا کہ اگلے 48 گھنٹوں میں اننت ناگ، کولگام، ڈوڈہ، جموں، کٹھوعہ، کشتواڑ، پونچھ، راجوری، رام بن، ریاسی، سانبہ اور ادھم پور میں کئی مقامات پر شدید بارش کا امکان ہے۔ اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (SDMA) نے ساتھ ہی خبردار کیا کہ اس دوران جموں ڈویژن میں بادل پھٹنے کے واقعات، سیلابی ریلوں اور مٹی کے تودے گرنے تیز زمین کھسک جانے کا امکان ہے۔ اسلئے کمزور علاقوں میں رہنے والے لوگ الرٹ رہیں، اور ایمرجنسی یا ہنگامی صورتحال کیلئے 112 ڈائل کریں۔ اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے کہا کہ اس الرٹ کا دورانیہ یا میعاد کا وقت 25 اگست دوپہر 2 بجے تک ہے۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے ہفتہ کو جموں وکشمیر کیلئے موسمیاتی ایڈوائزری جاری کی، جس میں 23 سے 26 اگست تک ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کیساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے ایڈوائزری میں کہا کہ جموں، ریاسی، ادھم پور، سانبہ، کٹھوعہ، راجوری، پونچھ، رام بن، ڈوڈا اور کشتواڑ کیساتھ ساتھ کشمیر ڈویژن کے جنوبی حصوں سمیت کئی علاقوں میں موسلا دھار بارش کی توقع ہے۔ ایڈوائزری میں اس مدت کے دوران جموں اور کشمیر دونوں ڈویژنوں میں شدید یا تیز بارش کے امکان سے خبردار کیا گیا ہے۔ ایڈوائزری میں لکھا گیا ہے کہ کمزور علاقوں میں بادل پھٹنے، سیلابی ریلوں، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے اور پتھر گرآنے کا بھی خطرہ ہے۔ عوام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ آبی ذخائر، ندی نالوں اور ڈھیلے ڈھانچے سے دور رہیں اور ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید کہا کہ 3 روز تک موسمی صورتحال ابتر رہنے کے بعد 27 سے 31 اگست تک موسم گرم اور مرطوب رہنے کی توقع ہے، تاہم چند مقامات پر بارش /112

رانا نے مہجور نگر میں 1.125 ایم جی ڈی ریپڈ سینڈ فلٹریشن واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کا معائینہ کیا

پانی کے مستقل معیار اور موثر تقسیم کی اہمیت پر دیا زور

شہر کی بڑھتی آبادی کی ضروریات کے ساتھ بنیادی ڈھانچے کی صلاحیت کو پورا کرنے کی ضرورت / رانا

سرینگر // انفو // وزیر برائے جل شکتی مسٹر جاوید احمد رانا نے مہجور نگر سرینگر میں روزانہ 1.125 ملین گیلن (ایم جی ڈی) ریپڈ سینڈ فلٹریشن واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ (ڈبلیو ٹی پی) کا معائینہ کیا۔ ایم ایل اے احسن پردیسی اور محکمہ کے سینئر افسران کے ہمراہ وزیر نے پلانٹ کی کارروائیوں، ٹریٹمنٹ کیپیسٹی، اور سروس کی فراہمی کے طریق کار کا جائزہ لیا۔ معائینہ کے دوران وزیر نے پانی کے مستقل معیار اور موثر تقسیم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے فیلڈ عملے اور انجینئروں کی کوششوں کی

تعریف کی اور کہا کہ شہر کی بڑھتی آبادی کی ضروریات کے ساتھ بنیادی ڈھانچے کی صلاحیت کو پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر نے پادشاہی باغ میں واٹر سپلائی اسکیم (ڈبلیو ایس ایس) کے کام کا بھی جائزہ لیا جو فی الحال تقریباً 35 ہزار رہائشیوں کی آبادی کی پانی کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ وزیر نے نئے 2.00 ایم جی ڈی واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تنصیب کے ذریعے ڈبلیو ایس ایس کو بڑھاوا دینے کیلئے موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ مسٹر رانا نے کہا /111

خواتین ''بیعت النساء'' پر عمل کیوں نہیں کر رہیں؟

(تحریر: ڈاکٹر مبشرہ صادق)

کسی کو اپنا مکمل رہبر و رہنما ماننے اور اس کے کہنے پر عمل کرنے کا عہد بیعت کہلاتا ہے۔ فتح مکہ کے موقع پر اور اس کے بعد بھی اسلام کے دائرہ میں داخل ہونے کیلیے جب خواتین رسول اللہ کی بارگاہ میں بیعت کیلیے آئیں تو ان کیلیے قرآن کریم میں یہ احکامات نازل ہوئے۔

ارشاد ربانی ہے ''اے نبی جب تمہارے پاس مومن عورتیں بیعت کرنے کیلیے آئیں تو اس بات کا عہد کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ کس چیز کو شریک نہیں کریں گی، چوری نہ کریں، زنا نہ کریں، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی اور کسی امر معروف میں تمہاری نافرمانی نہیں کریں گی۔ تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے حق میں اللہ سے دعائے مغفرت کرو۔ یقیناً اللہ درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے'' (الممتحنہ، 12)

یہ وہ شرائط ہیں جو کہ اللہ رب العزت کی طرف سے رسول اللہ پر اتاریں گئیں تاکہ ان شرائط کی بنیاد پر ہی خواتین اسلام کے دائرہ میں داخل ہوں۔ یہ بیعت ''بیع النساء'' کے نام سے مشہور ہوئی۔

کچھ اور شرائط جو احادیث (وحی الہیٰ کی ہی دوسری صورت ہے) میں مذکور ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خواتین سے بیعت لیتے ہوئے یہ بھی فرماتے کہ ''میت پر نوحہ اور واویلا نہ کریں گی، شوہر کی نافرمانی نہیں کریں گی، نامحرم مردوں سے بلاضرورت بات نہ کریں گی اور جاہلیت کے بناؤ سنگھار کر کے اپنی نمائش نہیں کریں گی'' (مسند احمد)

یہ وہ ارکان عہد ہیں جن میں سے ہر رکن کی مکمل پاسداری لازمی شرط ہے۔ مراد ہم مسلمان خواتین ان شرائط کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت ہیں، ان میں سے ایک رکن کو منسوخ کرنا گویا بیعت سے نکل جانا ہے۔

ذرا غور سے دیکھا جائے تو یہ وہ شرائط ہیں جن میں خواتین کی ایک بڑی تعداد کسی نہ کسی طرح دور جاہلیت میں بھی ملوث تھیں اور آج کے دور میں بھی ہیں۔ سب سے پہلی شرط اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گی۔ اگر ایمانداری سے جائزہ لیا جائے تو آج بھی خواتین بڑی تعداد میں اس کبیرہ گناہ میں نہ صرف خود شامل ہیں بلکہ بہت سے مردوں کو بھی شامل کرنے میں ملوث ہیں۔ خواتین چونکہ جذباتی اور حساس طبیعت کی ملک ہوتی ہیں اس لیے وہ بہت جلد ماحول کا اثر قبول کرتی ہیں اور اس اثر کی وجہ سے اپنی خواہشات کی تکمیل میں اللہ کے ساتھ شریک بنانے والے کبیرہ گناہ میں بہت جلد شامل ہو جاتی ہیں۔ حالانکہ وہی ذات واحد ہے جس کے قبضہ قدرت میں سب ہے۔ کوئی بھی اس قابل نہیں ہے کہ اس کی ذات صفات اور قدرت میں کسی کو شامل کیا جا سکے۔ یہی ایمان کی مضبوطی ہے جو ایک سچا مسلمان ہونے کی بنیادی دلیل ہے اور جب بنیاد ہی کمزور ہو تو اس پر تعمیر عمارت کی کیا گارنٹی ہے؟

پھر فرمان باری ہے کہ چوری، زنا اور اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی۔ چوری، زنا، قتل، یہ وہ قبیح جرائم ہیں جو کہ حدود اللہ میں شامل ہیں اور ان کا ارتکاب کرنے والوں کیلیے عبرت ناک سزائیں مقرر کی گئی ہیں۔ لیکن جب رسول اللہ سے کنجوس شوہر کے مال سے کچھ چرانے کے بارے میں پوچھا گیا تو رحمت اللعالمین کی طرف سے اس کی یہ وضاحت ملی کہ صرف اتنا ہی لو جو کہ فی الواقع جائز ضرورت کیلیے کافی ہو۔ بدکاری سے اپنے دامن کو بچا کر رکھنا اور پھر اپنی اولاد کو قتل نہ کرنے پر عہد لیا۔ اس میں اسقاط حمل کے علاوہ پیدائش کے بعد کی اولاد بھی شامل ہے۔ بھوک و افلاس کے ڈر سے اولاد کو ختم کر دینا اور خاص کر بچیوں کے حق میں کہ زمانہ جاہلیت میں بچیوں کو قتل کر دیا جاتا تھا سب کو مکمل حرام ٹھہرا دیا گیا۔ اولاد اللہ کی طرف سے والدین کیلیے ایک امانت ہوتی ہے۔ والدین کو اس امانت کا امین بنایا جاتا ہے۔ لہٰذا اس امانت میں کسی طرح سے بھی خیانت کرنا ناقابل معافی جرم ہے۔

اپنے ہاتھ اور پاؤں سے بہتان گھڑ کر نہ لائیں گی۔ ہاتھ سے بہتان گھڑنے کے بارے میں مفسرین کی اس سے مراد یہ ہے کہ کوئی عورت دوسری عورت پر غیر مردوں سے آشنائی کی تہمتیں لگائے یا اور اس طرح کی بدکاری کے قصے لوگوں میں پھیلائے۔ کیونکہ عورتوں میں خاص طور پر ان باتوں کے چرچے کرنے کی بیماری پائی جاتی ہے۔ پاؤں سے بہتان گھڑنا مراد عورت ایسا بچہ اپنے شوہر کے ساتھ منسوب کرے جو کہ اس کے شوہر کا ہے ہی نہیں۔

حضرت ابو ہریرہ کی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ''جو عورت کسی خاندان میں ایسا بچہ گھسا لائے جو اس خاندان کا نہیں ہے تو اس کا اللہ سے کوئی واسطہ نہیں، اور اللہ اسے کبھی جنت میں داخل نہیں کرے گا'' (سنن ابی داؤد) یہ وہ راز ہے جس کو عموماً کرنے والی عورت کے سوا کوئی اور نہیں جان سکتا۔ لہٰذا اس خفیہ جرم پر بھی عورت سے عہد لیا گیا ہے کہ وہ ایسا ہرگز نہیں کر سکتی۔

پھر فرمان ہے کہ کسی امر معروف میں تیری نافرمانی نہیں کریں گی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ وہ تمہاری نافرمانی نہ کریں، بلکہ یہ فرمایا کہ وہ معروف میں تمہاری نافرمانی نہ کریں۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے نبی تک کی اطاعت کو اس شرط کے ساتھ مشروط کیا ہے تو پھر غیر نبی یعنی کوئی بھی اور شخصیت کی اطاعت جو اللہ کی معصیت یعنی نافرمانی میں ہو، کیسے جائز ہے۔

آج ہم نے اپنے بہت سے رشتوں کی فرمانبرداری میں اللہ کے احکام کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے، ''یعنی جو شخص خالق کی معصیت میں کسی مخلوق کی اطاعت کرے، اللہ تعالیٰ اس پر اسی مخلوق کو مسلط کر دیتا ہے''۔ یہ ارشاد ان جاہلوں کے خیالات کی تردید کیلیے کافی ہے جو سمجھتے ہیں کہ کسی ہستی کی اطاعت مطلقاً غیر مشروط لازم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو رسول کی اطاعت پر بھی معروف کی قید لگا دی، حالانکہ رسول کبھی معروف کے سوا کوئی حکم نہیں دیتا۔ اس سے مقصود لوگوں کو خبردار کرنا ہے کہ خالق کی معصیت میں کسی کی بھی اطاعت جائز نہیں۔

پھر فرمان رسول ﷺ کے مطابق میتوں پر نوحہ کرنے سے سختی سے منع فرما دیا گیا ہے۔ ان نوحوں میں عورتیں ایسے ایسے کفریہ جملے بول جاتی ہیں کہ انہیں ان کی سنگینی کا خود بھی اندازہ نہیں ہوتا۔ زندگی اور موت اللہ کی طرف سے ہے۔ موت پر صبر پر اجر عظیم کا وعدہ ہے۔ شوہروں کی نافرمانی اور نامحرم مردوں سے بلاضرورت بات کرنے سے منع کیا گیا۔ یہ وہ احتیاطیں ہیں جو کسی بھی خاندان کی مضبوطی کی لازمی دلیل ہیں۔ زمانہ جاہلیت کی طرح بناؤ سنگھار کر کے اپنی نمائش کرنا عورت پر حرام ہے، کیونکہ عورت میں فطرتاً نمود و نمائش کا عنصر زیادہ پایا جاتا ہے۔

اس ''بیع النساء'' کو سامنے رکھتے ہوئے آج کی مسلمان عورت کو سنجیدگی سے اپنے کردار کو دیکھنا ہوگا کہ وہ اس بیعت کی پاسداری میں کہاں کھڑی ہے، جو کہ اس نے اللہ کے حکم سے رسول اللہ ﷺ سے کی۔ ان میں سے ایک شرط کا بھی مفقود ہونا اسے اس عہد سے محروم کر سکتا ہے جس کی بنا پر اس سے مغفرت کا وعدہ کیا گیا ہے۔

وائٹ ہاؤس کے تجارتی مشیر کی روس سے تعلقات پر ہندوستان پر ٹیرف دگنا کرنے کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): وائٹ ہاؤس کے تجارتی مشیر پیٹر ناورو نے جمعرات کو ہندوستان پر ایک سخت حملہ کرتے ہوئے اس پر 'کریملن کی واشنگٹن مشین' کا کردار ادا کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان رعایتی داموں پر روسی خام تیل کا استعمال، ''منافع خوری'' کیلئے کر رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر نئی دہلی روسی خام تیل کی بڑے پیمانے پر درآمدات جاری رکھتا ہے تو امریکہ اگلے ہفتے تک ہندوستانی برآمدات پر ٹیرف دوگنا کر سکتا ہے۔ ناورو نے اس سے قبل فنانشل ٹائمز میں ایک مضمون شائع کیا تھا جس میں انہوں نے ہندوستان پر روس اور چین دونوں کے ساتھ ''قریبی تعلقات'' رکھنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا تھا کہ امریکہ کے ساتھ ہندوستان کی شراکت داری کے مقابلے میں اس کا توانائی کا موقف ''غیر معقول'' ہے۔ انہوں نے بارہا دعویٰ کیا ہے کہ ہندوستان روسی تیل، جسے وہ سستے داموں پر حاصل کرتا ہے اور صاف کر کے زیادہ قیمت پر فروخت کرتا ہے، خرید کر بالواسطہ طور پر ماسکو کی یوکرین میں جنگ کو امداد فراہم کر رہا ہے۔ ناورو نے وائٹ ہاؤس میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ''وہ ہم سے جو پیسہ حاصل کرتے ہیں، وہ روسی تیل خریدنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ روسی پھر ہتھیار بناتے ہیں اور یوکرینیوں کو مارتے ہیں اور اس کا بل امریکی ٹیکس دہندگان زیادہ امداد کی صورت میں ادا کرتے ہیں۔ یہ سراسر پاگل پن ہے۔'' یہ تبصرے ایسے وقت سامنے آئے جب وزیر خارجہ ایس جے شنکر ماسکو میں اپنے روسی ہم منصب کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے ہندوستان کا موقف دہراتے ہوئے کہا کہ نئی دہلی کی توانائی کی خریداری قومی مفاد اور عالمی مارکیٹ کے استحکام سے متاثر ہے۔ انہوں نے ناورو کے الزامات کو ''حیران کن'' قرار دیا اور نشان دہی کی کہ واشنگٹن نے خود پہلے ہندوستان کو بین الاقوامی سپلائی کو مستحکم کرنے میں مدد کرنے کیلئے روسی تیل خریدنے کی حوصلہ افزائی کی تھی۔

غزہ میں صورتحال تشویشناک ہے: امریکا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ نے کہا کہ غزہ میں صورتحال تشویشناک ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ وہ غزہ میں قحط کے حوالے سے اقوام متحدہ کی حالیہ رپورٹ کا جائزہ لے رہے ہیں، جس میں بتایا گیا ہے وہ صورتحال بہت سنگین ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ ہمیں غزہ کی صورتحال پر تشویش ہے، جو ایک جنگ زدہ علاقہ ہے، جہاں معصوم لوگوں کو امداد فراہم کرنے کے لیے طریقے کار پر غور کیا جا رہا ہے۔ ترجمان نے کہا غزہ میں یرغمالیوں کا بحران سنگین ہے۔ اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ترجمان نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم پر تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ یہ تنظیم حکومت میں رہنے کے لیے کچھ بھی کرسکتی ہے۔ اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ترجمان نے کہا کہ وہ انٹیگریٹڈ فوڈ سکیورٹی فیز کلاسیفکیشن (IPC) کی رپورٹس کا جائزہ لے رہے ہیں۔

امریکہ: تمام 55 ملین ویزا پر نظر ثانی کا عمل جاری ہے: روبیو

نئی دہلی (ایم این این): امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ تمام ۵۵ ملین غیر ملکیوں کے امریکی ویزا، مسلسل جائزے کے تابع ہیں، کیونکہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ ویزا اور امیگریشن پر اپنی کارروائی تیز کر رہے ہیں، یہ ویزا غیر ملکیوں پر مشتمل ہے جو فی الحال امریکہ کا درست ویزا رکھتے ہیں۔ اگر کسی ممکنہ نااہلی کے اشارے ملتے ہیں، جس میں زیادہ دیر تک رہنے، مجرمانہ سرگرمی، عوامی سلامتی کے لیے خطرات، دہشت گردی کی کسی بھی شکل میں ملوث ہونے یا کسی دہشت گرد تنظیم کی حمایت جیسی چیزیں شامل ہیں، ایسی صورت میں محکمہ خارجہ کسی بھی وقت ویزا منسوخ کر دیتا ہے۔ تمام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے عہدے دار نے کہا کہ چھان بین شدت اختیار کر رہی ہے، خاص طور پر طلباء کے لیے، ہم تمام طلباء کے ویزا کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ساتھ ہی سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ کا اظہار درخواست دہندگان کو اب کرنا ضروری ہے۔ سیکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو نے ایک غیر معروف قانون کا سہارا لے کر ان لوگوں کے ویزا منسوخ کیے ہیں جو امریکی خارجہ پالیسی کے مفادات کے خلاف سمجھے جاتے ہیں، خاص طور پر اسرائیل مخالف مظاہرین کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ جنوری میں ٹرمپ کے ساتھ روبیو کے عہدے سنبھالنے کے بعد سے ۶۰۰۰ ویزا منسوخ کیے گئے ہیں — جو گزشتہ سال اسی عرصے میں جو بائیڈن کی انتظامیہ کے ذریعے منسوخ کردہ ویزا کی تعداد سے چار گنا زیادہ ہے۔ روبیو نے دلیل دی ہے کہ انتظامیہ عدالتی نظر ثانی کے بغیر ویزا جاری اور منسوخ کر سکتی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ غیر امریکی شہریوں کو امریکی آئینی حق'' تقریر کی آزادی ''حاصل نہیں ہے۔ حالانکہ کچھ ہائی پروفائل معاملات میں ججوں نے کچھ مقدمات میں مخالفت کی ہے۔

مصر میں سمندر میں ڈوبے ہوئے 2 ہزار سال پرانے شہر کی باقیات برآمد

نئی دہلی (ایم این این): مصر نے سمندر کی تہہ میں ایک قدیم ڈوبی ہوئی بستی کے آثار برآمد کئے ہیں۔ ان کھنڈرات میں عمارتوں کے حصے، قیمتی نوادرات اور ایک قدیم بندرگاہ شامل ہے، جن کی تاریخ ۲ ہزار سال سے بھی زیادہ پرانی بتائی جا رہی ہے۔ مصری حکام کے مطابق یہ مقام ابو قیر بے کے سمندر میں واقع ہے اور ممکنہ طور پر قدیم شہر ''کینوپس'' کا ہی حصہ ہے جو بطلیموسی شاہی دور کا میں ایک اہم مرکز تھا۔ اس خاندان نے تقریباً ۳۰۰ سال مصر پر حکومت کی، جبکہ بعد میں رومی سلطنت نے یہاں تقریباً ۶۰۰ برس حکمرانی کی۔ وقت کے ساتھ ساتھ مسلسل زلزلوں اور سمندری سطح بلند ہونے کی وجہ سے یہ شہر اور اس کے قریب کا بندرگاہی شہر ''ہیرکلیون'' سمندر میں ڈوب گیا۔ اس کے بعد سے یہ علاقہ قدیم آثار کا ایک خزانہ بن چکا ہے۔

مغربی کنارے میں "ای ون" پر اسرائیلی قبضے کی یورپی یونین سمیت 20 ممالک نے مذمت کی

نئی دہلی (ایم این این): یورپی یونین سمیت ۲۰ سے زائد ممالک نے مقبوضہ فلسطینی علاقے مغربی کنارے میں متنازع ''ای ون'' غیر قانونی بستیوں کے منصوبے کو آگے بڑھانے کے اسرائیل کے فیصلے کی سخت مذمت کی ہے۔ جمعرات کو ایک مشترکہ بیان میں، ۱۴ ممالک، جن میں آسٹریلیا، بیلجیئم، ڈنمارک، فن لینڈ، فرانس، آئس لینڈ، آئرلینڈ، نیدرلینڈز، ناروے، پرتگال، اسپین، سویڈن، کینیڈا، برطانیہ، جاپان اور علاقائی اتحاد یورپی یونین شامل ہیں، کے وزرائے خارجہ نے اس اقدام کو ''ناقابل قبول'' اور ''بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی'' قرار دیا۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ''مشرقی یروشلم کے مشرق میں 'ای ون' علاقے میں بستیوں کی تعمیر کے منصوبوں کیلئے اسرائیلی ہائر پلاننگ کمیٹی کی جانب سے دی گئی منظوری، ''ناقابل قبول'' ہے اور اس سے عدم استحکام کو مزید خطرہ ہے۔'' انہوں نے خبردار کیا کہ یہ منصوبہ مغربی کنارے کو تقسیم کر کے اور مشرقی یروشلم کو مستقبل کی فلسطینی ریاست سے کاٹ کر مسئلہ فلسطین کے دو ریاستی حل کو ''ناممکن'' بنا سکتا ہے۔ بیان میں اسرائیل پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد ۲۳۳۴ کے مطابق متنازع علاقے میں بستیوں کی تعمیر فوری طور پر روک دے اور فلسطینی اتھارٹی کے مالیات پر عائد پابندیوں کو ہٹا دے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں اسرائیلی وزیر خزانہ بتسالیل اسموٹریچ نے معالیہ ادومیم میں ۱۰۴۳ اور آس پاس کے علاقوں میں ۵۱۵۳ مزید بستیوں کی تعمیر کی منظوری دی ہے جس کی عالمی سطح پر مذمت کی جا رہی ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ مغربی کنارے کو شمالی اور جنوبی حصوں میں تقسیم کر دے گا، جس سے فلسطین، مزید حصوں میں بٹ جائے گا اور اس کا علاقائی تسلسل کمزور ہو جائے گا۔ بین الاقوامی ردعمل کے باوجود، اسموٹریچ نے بستیوں کے منصوبے کا دفاع کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ منصوبہ اسرائیل کی سلامتی کو مضبوط کرے گا۔ مغربی کنارے میں بستیوں کی تعمیر کے متنازع منصوبے کے خلاف باضابطہ احتجاج درج کرانے کیلئے برطانیہ نے جمعرات کو اسرائیلی سفیر زیپی ہوٹو ویلی کو طلب کیا۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ یہ فیصلہ ''بین الاقوامی قانون کی کھلم کھلا خلاف ورزی'' ہے اور امن کی سنجیدہ کوششوں کو ''بری طرح کمزور'' کرے گا۔ اسی طرح، فن لینڈ نے بھی اسرائیلی سفیر کو طلب کیا اور 'ای ون' تعمیراتی منصوبے اور اسرائیل کے حال ہی میں غزہ شہر پر قبضہ کرنے کے اعلان کردہ منصوبے پر ''گہری تشویش'' کا اظہار کیا۔ فنش وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ ''فن لینڈ نے بین الاقوامی قانون کے مطابق غزہ میں انسانی امداد کی بلا روک ٹوک رسائی کا مطالبہ کیا ہے۔'' واضح رہے کہ اگست کے اوائل میں اسرائیل کی سلامتی کابینہ نے شمالی غزہ میں غزہ شہر پر قبضہ کرنے کے ایک منصوبے کو منظوری دی جس میں ایک مکمل فوجی قبضے سے پہلے تقریباً ۱۰ لاکھ فلسطینیوں کو بے گھر کر کے جنوب کی طرف دھکیلنے کا منصوبہ شامل ہے۔ جنگ بندی کی اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے اسرائیل نے ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے غزہ پر وحشیانہ حملے جاری رکھے ہیں جس کے نتیجے میں ۶۲ ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں

سری لنکا کے سابق صدر گرفتار، بدعنوانی کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): سری لنکا کے سابق صدر رانیل وکرماسنگھے کو پولیس نے سرکاری فنڈ کو ذاتی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔ لنکن پولیس کے ''سی آئی ڈی'' شعبے کے ایک سینئر افسر نے تصدیق کی کہ وکرماسنگھے کو کولمبو فورٹ مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا۔ سری لنکن میڈیا کے مطابق رانیل وکرماسنگھے زیر تفتیش کیس میں بیان ریکارڈ کروانے کیلئے سی آئی ڈی کے دفتر پہنچے تھے جہاں انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق ۲۰۲۳ء میں وکرماسنگھے نے ایک برطانوی یونیورسٹی کی تقریب میں اپنی اہلیہ کی شرکت کیلئے لندن کا دورہ کیا تھا جس کے اخراجات مبینہ طور پر ریاستی خزانے سے ادا کئے گئے۔ سی آئی ڈی کا کہنا ہے کہ اس نجی دورے کے دوران ان کے محافظوں کے اخراجات بھی سرکاری خزانے سے پورے کئے گئے تھے تاہم وکرماسنگھے کا موقف ہے کہ اہلیہ کے سفری اخراجات انہوں نے خود برداشت کئے اور سرکاری فنڈز استعمال نہیں کئے۔ یاد رہے کہ عوامی احتجاج کے بعد صدر گوتابایا راجاپکسے کے مستعفی ہونے کے بعد رانیل وکرماسنگھے جولائی ۲۰۲۲ء میں صدر بنے تھے۔ ان پر اپنے دور حکومت کے دوران ستمبر ۲۰۲۳ء میں اہلیہ کے ساتھ برطانیہ کے نجی دورے کیلئے ریاستی وسائل اور پیسہ استعمال کرنے کے الزامات پر فرد جرم عائد کی جاسکتی ہے۔

اقوام متحدہ نے غزہ کو ''مکمل قحط زدہ'' قرار دیا، زائد از ۵ لاکھ افراد کو بھکمری کا سامنا

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ نے جمعہ کو سرکاری طور پر غزہ کو ''قحط زدہ'' قرار دے دیا۔ یہ پہلا موقع ہے جب مشرق وسطیٰ میں کسی علاقے کو اقوام متحدہ نے قحط زدہ قرار دیا ہے۔ عالمی ادارہ نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ غزہ میں ۵ لاکھ سے زائد افراد کو ''تباہ کن'' بھکمری کا سامنا ہے۔ اقوام متحدہ کے امداد کے شعبے کے سربراہ ٹام فلیچر نے کہا ہے کہ اس قحط سے بچا جاسکتا تھا لیکن ''اسرائیل کے رکاوٹوں کے نظام'' کی وجہ سے غذا متاثرین تک نہیں پہنچ پا رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے بھی کہا ہے کہ غزہ میں قحط کا پھیلنا اسرائیلی حکومت کے اقدامات کا براہ راست نتیجہ ہے۔ غزہ میں لوگوں کو بھکمری سے بچایا جاسکتا تھا: اقوام متحدہ ٹام فلیچر نے غزہ میں ''مکمل قحط'' کا اعلان جنیوا میں اقوام متحدہ کی بریفنگ کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ ''غزہ کا قحط ایسا تھا جسے ہم روک سکتے تھے لیکن ہمیں کام ہی نہیں کرنے دیا گیا۔'' انہوں نے مزید بتایا کہ ''خوراک سے بھرے ٹرکوں کا غزہ کی سرحدوں پر انبار ہے مگر اسرائیلی رکاوٹوں کی وجہ سے غزہ کے لوگ بھوکے مر رہے ہیں۔'' ٹام فلیچر نے اسرائیلی بے رحمی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ''یہ قحط ایک ایسے علاقے میں ہے جہاں کھانا وافر مقدار میں محض چند سو میٹر دور موجود ہے لیکن نہ امداد کو پہنچنے کی اجازت ہے اور نہ فلسطینیوں کو وہاں جانے دیا جا رہا ہے۔'' بچے خواتین اور بوڑھے سب سے زیادہ متاثر انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ''یہ بحران بچوں، خواتین اور کمزور طبقوں کو سب سے زیادہ متاثر کر رہا ہے۔ والدین کو یہ فیصلہ کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے کہ وہ کس بچے کو کھانا کھلائیں۔'' ٹام فلیچر نے عالمی برادری کو بھی عار دلاتے ہوئے کہا کہ ''یہ ۲۱ ویں صدی کا قحط ہے جسے ڈرونز اور جدید ترین فوجی ٹیکنالوجی کے سائے میں دنیا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے۔'' ''بھوک کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے'' انہوں نے شکایت کی کہ اقوام متحدہ اور امدادی ادارے بار بار خبردار کرتے رہے مگر بین الاقوامی میڈیا کو غزہ میں جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ٹام فلیچر نے نیتن یاہو کابینہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بعض اسرائیلی رہنما اس بھوک کو ''جنگی ہتھیار'' کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ بھوک کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا جنگی جرائم کے زمرے میں آتا ہے۔

کینیڈا کا امریکی اشیاء پر لگائے گئے متعدد جوابی ٹیرف ختم کرنے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے اعلان کیا ہے کہ وہ امریکی اشیاء پر لگائے گئے متعدد جوابی ٹیرف ختم کر رہے ہیں۔ مارک کارنی نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ امریکا کے ساتھ نئے تجارتی و سیکیورٹی مذاکرات کو تیز کریں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ اب کینیڈا اور امریکا کے درمیان بیشتر تجارتی اشیاء ٹیرف سے آزاد ہو جائیں گی جبکہ موٹر گاڑیوں، اسٹیل، المونیم پر تجارتی ٹیرف برقرار رہیں گے۔

آسکر ایوارڈ یافتہ اداکار ہاویئر بارڈیم نے اسرائیلی فوج کو نازیوں سے تشبیہ دی

نئی دہلی (ایم این این): آسکر ایوارڈ یافتہ اداکار ہاویئر بارڈیم نے امریکی سوشل میڈیا کمپنی انسٹاگرام کے پلیٹ فارم پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں ایک اسرائیلی اسنائپر کو تفریح کے طور پر ایک فلسطینی کو نشانہ بناتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا: ''آئی ڈی ایف (اسرائیلی دفاعی فوج) درحقیقت نازی ہیں۔'' کیپشن میں، انہوں نے اس فعل کا موازنہ فلم 'شنڈلرز لسٹ' کے مناظر سے کرتے ہوئے نازی افسر آمن گوتھ کی تصویر پیش کی، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ''وہ فوجی ادارے میں برائی کی معمولیت اور ظلم کی سزا سے محفوظ رہنے کی روایت کی علامت تھا۔'' انہوں نے مزید کہا: ''آج، وحشت اور انسانی تذلیل کی یہی منطق آئی ڈی ایف فلسطینی عوام کے خلاف استعمال کر رہی ہے۔'' واضح رہے کہ یہ ویڈیو پہلی بار ۲۰۱۸ء میں آن لائن وائرل ہوا تھا، اور خیال کیا جاتا ہے کہ یہ دسمبر ۲۰۱۷ء میں پیش آنے والے ایک واقعے سے متعلق ہے، جب ایک اسرائیلی اسنائپر نے ایک شخص کی ٹانگ میں گولی مار کر زخمی کر دیا تھا۔ بارڈیم غزہ پر اسرائیلی حملوں کی اپنی تنقید کے حوالے سے جانے جاتے ہیں، کیونکہ انہوں نے اس سے قبل بھی اسرائیلی حکومت پر محصور غزہ میں ''انسانیت کے خلاف جرائم'' کا ارتکاب کرنے کا الزام عائد کیا تھا اور بین الاقوامی برادری پر زور دیا تھا کہ وہ ذمہ دار افراد کو جوابدہ ٹھہرائے۔ گارجین، اسرائیلی-فلسطینی اشاعت ۹۷۲+ میگزین اور عبرانی زبان کے میڈیا آوٹ لیٹ لوکل کال کی ایک مشترکہ تحقیقاتی رپورٹ میں بتایا گیا کہ اسرائیلی فوج کے اپنے اعداد و شمار کے مطابق، غزہ میں اسرائیلی فوجوں کے ہاتھوں مارے گئے چھ فلسطینیوں میں سے پانچ عام شہری تھے۔

نیویارک بس کریش: پانچ افراد کی موت، دیگر زخمی

نئی دہلی (ایم این این): پولیس نے مطلع کیا ہے کہ نیویارک اسٹیٹ ہائی وے پر بس ڈرائیور کی توجہ منتشر ہونے اور بس کے ٹکرا جانے کے بعد حادثے کا شکار ہونے کے بعد پانچ مسافروں کی موت ہوگئی ہے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب سیاح نائیجیریا آبشار کا دورہ کرنے کے بعد نیویارک شہر واپس لوٹ رہے تھے۔ حکام نے بتایا ہے کہ مسافروں میں ہندوستانی، فلپائنی اور چینی شہری تھے۔ نیویارک پولیس کمانڈر میجر اینڈر ربے نے جمعہ کی شام کو بتایا تھا کہ ''یہ کہا جا رہا ہے کہ بس کے ڈرائیور کی توجہ منتشر ہوگئی تھی اور اس نے اسٹیرنگ سے قابو کھو دیا تھا جس کے بعد بس حادثے کا شکار ہوگئی۔'' ربے نے مزید کہا کہ ''کسی کو بھی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ متعدد مسافروں کو علاج کے بعد واپس بھیج دیا گیا ہے۔ جب بس حادثے کا شکار ہوئی تو اس میں اس میں پانچ افراد سوار تھے جبکہ ایک بھی بچہ ہلاک نہیں ہوا ہے۔ امریکی میڈیا کی رپورٹ میں پولیس کی بریفنگ کی اطلاع دی گئی ہے۔ یہ بس نائیجیریا فالس جا رہی تھی۔

اسرائیل: 80 سے زائد ربیوں کا غزہ میں بھوک و آبادکاروں کے تشدد سے نمٹنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): سے زائد بین الاقوامی آرتھوڈوکس ربیوں کے اتحاد نے ایک بیان جاری کیا جس میں اسرائیل پر غزہ پٹی میں بھوک سے نمٹنے کا مطالبہ کیا گیا ساتھ ہی آبادکاروں کے تشدد کی مذمت بھی کی۔ امریکن یہودی کمیٹی کے سابق بین الاقوامی ڈائریکٹر ڈیوڈ روزن نے منگل کو ایک مشترکہ بیان ''غزہ میں انسانی بحران کے پیش نظر اخلاقی وضاحت، ذمہ داری اور یہودی آرتھوڈوکس ردعمل کا مطالبہ'' سوشل میڈیا پر شیئر کیا، جس میں اسرائیل سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ غزہ میں عام بھوک کا سامنا کرے اور انتہائی پسند آبادکاروں کے تشدد کی مذمت ربیوں نے بیان میں لکھا، ''غزہ میں پھیلتا ہوا انسانی بحران تاریخ کے انتہائی شدید بحرانوں میں سے ایک ہے۔'' اس بات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ حماس کے حملے، اسرائیل کی حکومت کو غزہ کی شہری آبادی کی گہری تکلیف کے لیے اپنی ذمہ داری کو قبول کرنے سے بری نہیں کرتے۔'' انہوں نے نوٹ کیا کہ اسرائیل کی ''طویل فوجی مہم'' نے غزہ کو تباہ کر دیا ہے اور انہوں نے تل ابیب کی حکومت پر زور دیا کہ وہ بڑے پیمانے پر بھکمری کو روکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ فلسطینیوں کی غزہ سے جبری جلاوطنی ان تجاویز میں سے ایک تھی، نشاندہی کی، کہ ''اس تباہی کے درمیان، وزیر اعظم نیتن یاہو کی جانب سے جنگ کے بعد واضح وژن کی غیر موجودگی نے اسرائیلی حکومت میں انتہائی شدت پسند آوازوں بشمول مذہبی صہیونی برادری کے وزراء کو پریشان کن تجاویز پیش کرنے کی اجازت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کا مستقبل اس کی ''اخلاقی وضاحت'' پر منحصر ہے،

ذکرِ الٰہی اور شکرِ الٰہی کی فضیلت

تحریر---- ماہ طلعت نثار

دورِ حاضر کے معاشرے میں طرزِ زندگی اور بُود و باش جس سرعت کے ساتھ تبدیل ہوتا نظر آرہا ہے کہ وہ کسی کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں بعض حساس قلوب اذیت میں مبتلا ہیں اور اس خواہش وسعی میں مصروف عمل ہیں کہ معاشرہ اصلاحی کاوشوں کا اثر قبول کرلے اور اسلامی طرز زندگی کو اپنائے۔

ذکرِ الٰہی دراصل قربِ الٰہی کی خاطر اللہ کو یاد کرنے کا نام ہے۔ یعنی زبان پر حمد و تسبیح اور تکبیر و تحلیل کے کلمات کا جاری رہنا۔

ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''تم مجھ کو یاد کرو میں بھی تم کو یاد کروں گا، میرا شکر ادا کرو، ناشکری نہ کرو۔'' (سورہ بقرہ)

ذکر کی فضیلت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگی کہ خود اللہ سبحان وتعالیٰ بھی یاد کرے گا پھر ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ شکر کرو ناشکری نہ کرو۔ شکر کا مطلب ہے کہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں اور خداداد صلاحیتوں اور قوتوں کا اعتراف کرنا اور زبان سے تعریفی کلمات کا ادا کرنا۔ ان قوتوں اور صلاحیتوں کو اللہ کی نافرمانی میں صرف کرنا اللہ کی ناشکری یعنی کفرانِ نعمت ہے جس سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یہاں پر ذکر اور شکر کا حکم ایک ساتھ دیا گیا ہے دونوں میں بہت مشابہت و مناسبت ہے۔ اللہ رب العزت کی حمد وثنا اور تسبیح و تحلیل میں شکر کے کلمات بھی پنہاں ہیں ذکرِ الٰہی دائمی عبادت ہے جیسا کہ سورہ العمران میں ارشادِ باری تعالیٰ کا مفہوم ہے:

''ذکرِ الٰہی مومن کا وصفِ امتیازی ہے۔''

ایک اور جگہ فرمانِ الٰہی کا مفہوم ہے۔

''بہ کثرت اللہ کا ذکر کرو بہت ممکن ہے فلاح نصیب ہوجائے۔''

حضرت عمرؓ نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا: ''یا رسول اللہ ﷺ! ہم کون سے مال جمع کریں؟''

آپ ﷺ نے فرمایا: ''ذکر کرنے والی زبان اور شکر کرنے والا دل۔''

ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ کا ذکر دلوں کے لیے شفا ہے۔''

''اللہ کا ذکر تمہارے سب اعمال سے افضل ہے۔''

ذکرِ الٰہی کی حقیقت جاننے اور اس کی افادیت سے اچھی طرح مستفید ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ذکر الٰہی کی تین اقسام کو مختصراً بیان کردیا جائے تاکہ ذکر کی اصل حقیقت اور افادیت اچھی طرح واضح ہوجائے۔

1: ذکر باللسان۔ **2**: ذکر بالقلب **3**: ذکر بالعمل۔

مندرجہ بالا تینوں اقسام میں ہم آہنگی ہوگی تو ذکرِ الٰہیہ اصلاحِ قلب کے لیے شفا اور کیمیاء ثابت ہوگا۔

1۔ ذکر باللسان: جب اللہ کی حمد وثنا، اسمائے حسنیٰ اور تکبیر و تحلیل کے کلماتِ طیبہ سے زبان تروتازہ رہے گی تو لازماً اس کے اثرات دل پر بھی مرتب ہوتے رہیں گے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: مفہوم: ''یاد رکھو، اللہ کے ذکر سے ہی دل کا اطمینان حاصل ہوتا ہے۔'' یعنی ذکرالٰہی کے بغیر اہلِ ایمان کے دل بےقرار و بےاطمینان رہتے ہیں۔

سورہ اعراف میں ارشاد ربانی ہے، مفہوم: ''اور اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں، پس پکارو اللہ کو ان ناموں سے۔'' اللہ سبحان وتعالیٰ کے اسماء وصفات کا ذکر قبولیت دعا کا وسیلہ بھی ہے اور نزولِ رحمت اور دلی سکون کا ذریعہ بھی ہے۔ سرورِ کائنات ﷺ نے بھی فرمایا کہ جب ان کے وسیلے سے دعا کی جائے تو قبولیت کی زیادہ امید کی جاسکتی ہے۔ ان اسماء کو احادیث میں ''اسمِ اعظم'' کہا گیا ہے۔

صحیح مسلم میں سمرہ بن جندبؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

''بہترین اور اللہ کو سب سے زیادہ محبوب کلمات چار ہیں:

1۔ سبحان اللہ: اللہ ہر عیب اور شرکاء سے پاک ہے۔

2۔ الحمدللہ: الوہیت کی کل صفات اللہ ہی کے لیے ہیں۔

3۔ لاالہ الا اللہ: اللہ کے سوا کوئی دوسرا عبادت کے لائق نہیں۔

4۔ اللہ اکبر: اللہ سب سے بڑا ہے۔''

مندرجہ بالا چاروں کلمات میں باری تعالیٰ کی توحید و تکبیر اور تسبیح وحمد بیان ہوئی ہیں۔ اسی لیے یہ اللہ کے دربار میں بہترین و پسندیدہ ترین کلمات ہیں اور ان کا ذکر اسمِ اعظم کا ذکر ہے۔ رسول پاک ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہؓ اور ان کے شوہر حضرت علیؓ کو ہدایت کی تھی کہ جب تم سونے لگو تو ان کلمات کو پڑھ لیا کرو جسے ہم ''تسبیح فاطمہ'' کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

سورہ العمران میں اللہ سبحان و تعالیٰ ایمان والوں کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے، مفہوم: ''جو لوگ اللہ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی پیدائش پر غور وفکر کرتے ہیں۔''

یہاں پر صرف ذکر کرنا نہیں مقصود بلکہ غور و تدبر بھی ضروری ہے۔

کسی صحابیؓ نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ حضور ﷺ! کوئی ایسی چیز بتا دیجیے کہ جسے مشغلہ اور دستور بنا لیا جائے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے ذکر سے تو ہر وقت رطب اللسان رہے۔''

2۔ ذکرِ بالقلب: ذکر قلبی یہ ہے کہ دل و دماغ میں اللہ کی معرفت وخشیت اور عظمت و محبت شعوری طور پر موجود ہو۔ قلب سلیم کی یہی صفات ذکرالٰہی کا منبع اور سرچشمہ ہیں۔

ان صفات و کیفیات سے عاری اور غفلت کے پردوں میں لپٹا ہوا دل نہ تو اللہ کے قہر و غضب سے ڈرتا ہے اور نہ ہی اس کی رحمت کے حصول کی طرف مائل ہوتا ہے۔

سورہ زخرف میں اللہ پاک کا ارشاد کا مفہوم ہے:

''جو ذکرِ خدا سے غافل ہوکر زندگی گزارے گا تو ہم اس کے لیے شیطان مقرر کردیتے ہیں۔''

حضور سرورِ کائنات ﷺ کا ارشاد مبارک ہے، مفہوم:

''اللہ تعالیٰ غافل دلوں کی زبانی دعا قبول نہیں کرتا۔''

دراصل غافل دلوں کی عبادت میں سوز وگداز اور عبادت کا شوق بیدار نہیں ہوتا۔ ذکر الٰہی سے غافل دل کے اندر شیطانی راستے کھل جاتے ہیں۔ یوں نیکی، بھلائی اور فلاح کے راستے بھی بند ہوجاتے ہیں اور شیطانی الہام کو وہی دل آسانی سے قبول کرلیتے ہیں۔

اس کے برعکس رحمانی الہام انہی کے دلوں کے اندر راستہ پاتا ہے جو ذکرِ الٰہی کے نور سے معمور ہوں۔ یعنی دل اور زبان کی ہم آہنگی کے ساتھ شعوری ذکر ہی وہ حقیقی ذکر ہے جو دلوں کو نورانی بناتا ہے۔ ایمان وعقائد کو پختہ کرتا ہے۔

ایک عجیب سی توانائی اور عمیق سکون عطا کرتا ہے، پھر اللہ کی رضا کے حصول کے لیے ہر مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔ ہر اس کام سے اجتناب کرتا ہے جس کو اللہ نے ناپسند قرار دیا ہو۔ اسی ذکرِ قلبی کو جہاد سے افضل قرار دیا گیا ہے۔ قران مجید فرقانِ حمید میں اسی ذکر کے لیے ''ولذکر اللہ اکبر'' کہا گیا ہے۔

یعنی جب الفاظ کے معنی و مفہوم دل میں اترتے جائیں اور اللہ سبحان وتعالیٰ کی جانب دھیان وتوجہ ہو تو ایسا ذکر دلوں میں روحانی کیفیت بیدار کردیتا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ جب وہ ذکر کرتے تو پہاڑ اور طیور بھی ان کا ساتھ دیتے۔ ذاکر زبان سے جو ذکر کررہا ہو اس معنی میں غور وفکر کرے کیوں کہ ذکر کے الفاظ میں بھی تدبر کرنا اسی طرح مطلوب ہے جس طرح قرآن کریم میں تدبر کرنا مطلوب ہے۔

اس کے برخلاف ایسا ذکر جو زبان کو تو حرکت دے رہا ہے مگر دل میں وہ کیفیت پیدا نہیں ہو رہی جو ہونی چاہیے تو اس قسم کا ذکر ''اکبر'' نہیں بل کہ ''اصغر'' ہے۔ اللہ باری وتعالیٰ تو دل کی آواز بھی سنتا ہے اور زبان کی آواز کو بھی مگر اللہ کے نزدیک قبولیت دل کی آواز کو ہے۔ اللہ تعالیٰ نے غفلت ونسیان سے منع فرمایا ہے اور اسے دل کی بہت بڑی بیماری قرار دیا ہے۔

مفہوم: ''اور اپنے رب کو دل میں یاد کرتے رہو، عاجزی اور خوف کے ساتھ اور جہر (زور کی آواز) سے اور کم آواز کے ساتھ صبح وشام کو اور نہ ہونا غفلت کرنے والوں میں سے۔''

سورہ کہف، مفہوم: ''اور اس شخص کی بات نہ مانو جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کردیا۔''

سورہ الحشر میں ارشاد ربانی ہے:

مفہوم: ''نہ بنو ان لوگوں کی طرح جو اللہ کو بھول چکے ہیں، تو اللہ نے بھی بھلا دیا ان سے اپنے ہی نفسوں کو اور یہی لوگ فاسق ہیں۔''

اللہ کو بھولنے سے مراد یہ ہے کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور خوف سے خالی ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا اور انھوں نے اپنی تباہی و بربادی کا راستہ خود منتخب کرلیا مگر ان کو اس بات کا ادراک نہیں ہے۔

3۔ ذکر بالعمل: ذکرِ باللسان اور ذکرِ قلبی سے اللہ کی ہستی کا تصور اور عقائد مزید پختہ و راسخ ہوجاتے ہیں۔ اب ایک ذاکر کے اعمال و افعال میں بھی لازماً مثبت تبدیلی نظر آنی چاہیے اور اس کے اعمال و افعال میں شرک کا شائبہ بھی نظر نہیں آنا چاہیے۔

زندگی کے ہر موڑ پر اللہ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی ہدایات و احکامات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ یوں ہمہ وقت یادِ الٰہی سے زندگی اسلامی شریعت کے مطابق گزارنا اور اس پر عمل پیرا ہونا آسان ہوجائے گا۔ وہ اخلاقِ حسنہ سے آراستہ اور اخلاق رزیلہ اور گناہوں سے اجتناب کرنے کی کوشش کرے گا۔ غرض یہ کہ یادِ الٰہی سے ہی ہماری دنیا وآخرت میں فلاح وکامرانی کا راز پوشیدہ ہے۔

حضور پاک ﷺ نے حضرت معاذؓ کو یہ دعا بہت اہتمام سے سکھائی اور ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید فرمائی۔

مفہوم: ''الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور بہترین عبادت کروں۔''

اب حضور ﷺ کی یہ تاکید ہم سب کے لیے ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ہر نماز کے بعد پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اب اس دین کی اصل کا تقاضا ھے کہ تمام مسلمان بھائی بھائی بن کر رھیں اور ایک دوسرے کے دست و بازو ھم درد و غم گسار اور مونس و خیر خواہ بن کر رھیں تاکہ ایک اچھے معاشرے کی تشکیل ھو سکے۔ آ سے دعا ھے کہ ھماری اس سعی کو قبول فرمائے اور قارئین کو بہ حسن و خوبی استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وطن
سرینگر

خودکشی کا بڑھتا رجحان تشویشناک

وادی کشمیر میں خودکشی کا بڑھتا رجحان تشویش ناک رُخ اختیار کرتا جارہا ہے اور صورتحال انتہائی سنگین بنی ہوئی ہے جبکہ آئے روز اس طرح کی خبریں موصول منظر عام آتی رہتی ہے۔ گزشتہ دو برسوں کے دوران وادی کشمیر میں خودکشی کے واقعات میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

ایک تحقیقی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک لاکھ بادی میں **5** فیصد لوگ خودکشی کرنے کوشش کرتے ہیں جبکہ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو نے یہ سنسنی خیز انکشاف کیا تھا کہ وادی کشمیر میں ہر روز ایک شخص خودکشی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ماہرین نفسیات کا ماننا ہے کہ گزشتہ دو دہائیوں کے نامساعد حالات کے دوران وادی کشمیر میں خودکشیوں کا رجحان کافی بڑھ چکا ہے اور اس حوالے سے صحیح اعداد وشمار سماجی ڈر کی وجہ سے منظر عام پر نہیں پارہے ہیں۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ وادی کشمیر میں خودکشی کی بنیادی وجہ گھریلو فسادات، زندگی میں ناکامی اور رشتوں میں کڑواہٹ یا کھٹاس ہے۔ دوسری ریاستوں کی طرح جموں کشمیر میں بھی خودکشی کا رجحان بڑھتا ہی جارہا ہے اور معصوم افراد اپنی قیمتی جانوں کو ضائع کررہے ہیں، جو ذی حس طبقہ کیلئے ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔ وادی میں جہاں نامسائد حالات کے دوران تشدد میز واقعات نے شہریوں کی جان لی وہی خودکشی کے واقعات میں بھی ہوش ربا اضافہ ہوا۔ وادی کے شمال وجنوب میں گزشتہ برس سینکڑوں ایسے واقعات منظر عام پر جب لوگوں نے ازخود موت کو گلے لگانے کی کوشش کی جن میں زیادہ تر تعداد خواتین کی تھی۔ ادھر ماہرین نفسایات کا ماننا ہے کہ ناقص معاشی حالات اور پر تناؤ زندگی خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کی اصل محرکات ہیں۔ اس سلسلے میں معروف ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ بڑھتے ہوئے خودکشی کے واقعات کی اصل ذمہ دار وہ حالات ہیں جن سے ایک انسان مقابلہ کرنے میں ناکام ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ جان سب کو عزیز ہوتی ہیں اور کوئی بھی شخص اس کو ختم نہیں کرنا چاہتا ہیں تاہم کچھ اوقات میں ایسا ہوتا ہے کہ ایک انسان کو لگتا ہیں کہ وہ ان حالات کے سامنے بے بس ہیں۔ ذہنی تناؤ اور پر اشوب ماحول خودکشی کی ایک اور وجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں مقابلوں کے پیچھے اندھی ڈوڑ اور سماج سے دوری بھی اس کی ایک وجہ ہیں۔ ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ خواتین میں سب سے زیادہ خودکشی کے رجحانات اس لئے سامنے تے ہیں کیونکہ صنف نازک زیادہ جذباتی ہوتی ہیں اور ماحول وحالات کے ساتھ مقابلہ کرنے کیلئے کمزور ہوتی ہیں۔ ادھر سیول سوسائٹی کا نظریہ ہے کہ اخلاقی گراوٹ اور دیکھا دیکھی کی وجہ سے خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہوتا ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بے راہ راوی اور بچوں پر والدین کے کنٹرول میں کمی کی وجہ سے خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ **30** برسوں سے ریاست خاص طور پر وادی میں جو مادہ پرستی کا رجحان بڑا ہیں وہ بھی ایک بڑی وجہ ہیں کہ لوگ موت کو گلے لگارہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دور جدید کی چکاچوند زندگی کی وجہ سے دیکھا دیکھی شروع ہوئی ہیں جبکہ مغربیت کے رجحان کی وجہ سے سماج کا مزاج بھی مندول ہوا ہے اور خودکشی کے واقعات جو سامنے رہے ہیں اس کے اصل محرکات بھی ہیں۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ سماجی نا انصافی، سیاسی کورپشن، بدعنوانی اور مقابلوں کی دوڑ کی وجہ سے لوگ ذہنی تناو کے شکار ہورہے ہیں اور اسکا نتیجہ بھی ہمارے سامنے ہیں۔ ایک ائمہ کا کہنا ہے کہ بے شمار زرکثیر بھی وادی میں گیا جس کی وجہ سے دولت کے انبار کھڑے ہوئے اور بے راہ راوی اور دیکھا دیکھی نے جنم لیا جبکہ مغربیت کی ہوا کھڑی ہوئی ہیں اور وہ جدیدت کے شکار ہورہی ہیں۔ سماج میں اگرچہ اب جبکہ خودکشیاں ناسور کی شکل اختیار کرچکی ہے تو اس دو میں والدین پر فرضی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اخلاقیات کی تعلیم دیں جبکہ کاص طور پر علمائے کرام اور مذہبی لیڈران بھی بری الاذمہ نہیں ہے کیونکہ اس ناسور کو ختم کرنے کیلئے وہ اہم رول ادا کرسکتے ہیں۔ علمائے دین کا ماننا ہے کہ دین سے دوری اور اخلاقی اقدار میں تنزل کی وجہ سے خودکشیوں کے گراف میں اضافہ ہوا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اہل خانہ پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بچوں اور دیگر اہل وعیال کو مایسی کا شکار نہ ہونے دے۔

انسانیت اور دنیا میں بہت فرق ہے

بشارت قطب

عظیم امریکی دانشور نوم چومسکی ایک دلچسپ مکالمے میں کہتے ہیں: ''ہر وہ شخص جو کورونا کی وبا سے پہلے والی فطری صورت حال واپس آنے کا خواب دیکھتا ہے، وہ غلطی پر ہے کیونکہ وہ صورت حال کسی بھی طرح فطری نہیں تھی''۔ اس وبائی بیماری نے اس ''فطری'' صورت حال کا پول کھول کر رکھ دیا ہے، جس کے بارے میں کچھ لوگ خواب دیکھ رہے ہیں کہ جیسے ہی کامیاب ویکسین اپنے جسم میں داخل کرلیں گے، ہم زندگی کی طرف واپس لوٹ جائیں گے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے جیسا کہ کچھ دوسرے لوگ سمجھتے ہیں کہ اس وبائی بیماری کے خاتمے کے ساتھ ہی ہم یکا یک ایسی دنیا میں چلے جائیں گے جس کا کورونا سے پہلے والی دنیا سے کوئی تعلق نہیں ہوگا البتہ یہ یقینی ہے کہ بحران کی خطرناکی ہم سب کو ان تمام اصولوں پر ازسرنو بالکل جڑ سے جائزہ لینے پر مجبور کرے گی جن پر موجودہ دنیا کو بنایا گیا ہے، اور یہ چیز دیر یا سویر، ہمارے طرز زندگی اور طرز فکر میں بنیادی تبدیلی ضرور لائے گی، اس کی ابتدا ہوچکی ہے اگرچہ بہتوں کو اس کا ادراک نہیں ہو پارہا ہے۔ یہ وبائی بیماری اس زلزلے کی مانند ہے، جو انجینئروں کو مجبور کردیتا ہے کہ وہ قدیم منہدم عمارتوں کے نقائص کو سمجھنے کے بعد ایسی عمارتیں تخلیق کریں جو مستقبل میں زلزلوں کے سامنے ٹھہر سکیں۔ بالکل اسی طرح اب ہم بحیثیت افراد، اقوام اور ملکوں کے دوبارہ سوچنے پر مجبور ہوں گے، تاکہ ہم نے جو فکری اور مادی نظام اور پالیسیاں تعمیر کر رکھی ہیں ان کے تمام کمزور پہلوؤں کی نشان دہی ہو، اور اس ہولناک تجربے نے ہمیں جو سکھایا ہے اسے بہتر تعمیر میں کام لائیں۔

کورونا کے زلزلے نے جس سسٹم کو سب سے زیادہ ہلا کر رکھ دیا ہے، وہ نظام صحت ہے۔ اس وبائی بیماری کا مقابلہ کرنے میں غریب ممالک کے نظام صحت کا ناکام ہوجانا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے، لیکن امریکا، برطانیہ اور اٹلی جیسے بڑے مغربی ممالک کی ایسی سانحاتی تصویر سامنے آنا جس میں یہ ممالک چینی فوجی طیاروں سے طبی امداد منتقل کرتے نظر آتے ہیں۔ تو اس کا مطلب ہے کہ ان تمام ملکوں کو اپنے صحت کے سسٹم کو نئے سرے سے قائم کرنے کیلئے بیخ سے بھی زیادہ سخت جائزوں کی ضرورت ہے۔ درحقیقت مجھے امریکی نظام صحت کے زمیں بوس ہوجانے پر تعجب نہیں ہوا، جس کی اصلاح کی بار اک اوباما نے کوشش کی تھی، لیکن پھر ٹرمپ نے آکر اس آدمی کی تمام اصلاحات پر پانی پھیر دیا۔ مجھے برطانوی نظام کے گھٹنے ٹیکنے پر بھی حیرت نہیں ہوئی جو آج اخلاقی اصولوں سے عاری لبرل ازم کی قیمت نہ صرف خود بلکہ یہاں کے بے گناہ مریضوں سے بھی ادا کروا رہا ہے۔

یاد پڑتا ہے کہ **80** کی دہائی کے آغاز میں تیونس کے شہر سوسہ میں فیکلٹی آف میڈیسن میں طب وقائی کے پروفیسر کا لیکچر سننے کا موقع ملا جنھوں نیپانچویں سال کے طلبا کے سامنے دنیا میں رائج صحت کے نظاموں اور ان کا تقابلی جائزہ پیش کرنا تھا، جس میں نمونے کی حیثیت سے سوویت یونین بطور کمیونسٹ ملک، امریکا بطور سرمایہ دار ملک تھے، سویڈن اور برطانیہ بطور ان ممالک کے تھے جنھوں نے سوشلزم اور کیپٹلزم کے بہتر افکار کو اخذ کیا۔ صحت عامہ پر خرچ اور نتائج کے حوالے سے صحت کا بدترین نظام امریکی نظام کو قرار دیا کہ اس کی لاگت بہت زیادہ ہے اور بیماری سے لڑنے اور شرح اموات میں کمی لانے کے لحاظ سے اس کا حاصل بہت کم ہے، خواہ اس کا تعلق نوزائیدہ بچوں سے ہو یا بوڑھوں سے۔ یہ سب اس لیے کہ امریکا کا نظام صحت مریضوں کے مفاد کی خاطر نہیں بنایا گیا بلکہ ایک انتہا پسند لبرل ازم کے مفاد کی خاطر بنایا گیا ہے جس کے نزدیک صحت خرید وفروخت کے ہر سامان کی طرح ایک سامان ہے اور اسپتالوں یا انشورنس کمپنیوں کی کسی بھی چیز سے زیادہ فکر صرف نفع کا حصول ہے۔

دستیاب سائنسی اعداد وشمار کی بنیاد پر یہ بتایا کہ صحت کا سب سے بہترین نظام برطانوی نظام ہے کیوں کہ وہ انصاف، منصوبہ بندی اور مریضوں کی آزادی پر مشتمل ہے اور اس لیے بھی کہ ریاستی ٹیکس کے ذریعے اس کی مالی اعانت ہوتی ہے۔ یہ مارگریٹ تھیچر کے اقتدار میں آنے سے پہلے کی بات ہے، جب **80** کی دہائی کے آخر میں اس نے آکر برطانوی صحت کے نظام کی چیر پھاڑ نہیں کی تھی۔ اس کے یہاں ''ورڈ'' کی ''نج کاری تھا، او اس کا ماننا تھا کہ اسپتال ایک اقتصادی ادارہ ہے جو مریضوں پر اس نفع میں سے ہی خرچ کرے گا جو اسے خود مریضوں سے حاصل ہوگا۔

یہ تو طے ہے کہ لبرل ازم جواب تک دنیا کے سرکردہ معاشی ماہرین جیسے تھامس پیکیٹی کی بمباری کے نیچے رہا، اس بحران سے اور زیادہ لاغر ہو کر نکلے گا، صرف اس نظام صحت کی کارکردگی کی وجہ سے نہیں جس کا وہ ذمہ دار ہے، بلکہ اس عالمی اقتصادی مشین کے اتنی جلدی بیٹھ جانے کی وجہ سے، جسے اس نے اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا، خاص طور سے **80** کی دہائی کے آخر میں صدر ریگن اور برطانوی وزیر اعظم مارگریٹ تھیچر کے درمیان معاہدوں کے بعد۔ جیسے ہی وبائی بیماری ہم پر حملہ آور ہوئی، پیداوار دھڑام سے نیچے آگری، کیونکہ دنیا کے کونے کونے میں قائم فیکٹریوں کے درمیان مواصلاتی نظام ٹھپ پڑ گیا، جنہیں سستے مزدوروں کے پیش نظر یہاں وہاں بانٹ دیا گیا تھا۔ اس کے نتیجے میں اچانک بے روزگاری کی سونامی نے ہلہ بول دیا اور اس کے بعد زیادہ کمزور ملکوں میں بھوک وافلاس کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔ یہ سخت حالات لبرلزم کے پرستاروں کا انتظار کررہے ہیں۔

اقوام اور اشرافیہ نے فطرت کو تباہ وبرباد کرتے ہوئے اپنے عیبوں اور کوتاہیوں سے صرف نظر کرلیا تھا کیونکہ انہوں نے یہ مان لیا تھا کہ بہت سے مواقع کی طرح یہ بھی دولت بڑھانے کا میدان ہے لیکن وہ اپنی ذمہ داری سے معاف نہیں کیے جائیں گے، موجودہ اقتصادی بحران میں اور کورونا کے خاتمے کے بعد اس بحران کے نتیجے میں جو اور بحران آئیں گے، ان پر عالمی کمپنیوں کے دباؤ کے باوجود اقوام عالم اور بہت سے ممالک

جمہوریت کے بارے میں کیا کہیں؟ وبائی مرض سے پہلے ہی یہ تکلیف کی حالت سے دوچار تھی، اوپر پاپولزم کی ہتھوڑی اور نیچے کرپشن کا سندان۔ اس صورت حال نے صحافت، پارٹیاں اور انتخابات جیسے اس کے تمام ستونوں کو کھوکھلا کرکے رکھ دیا۔ اب اس وبائی بیماری کے بعد وہ اتنی لاغر ہوچکی ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں تھی۔ نئے اور پرانے ڈکیٹر موقع سے فائدہ اٹھانے میں لگے ہیں، اور مغربی جمہوریت کی ناقص کارکردگی کا چینی نظام کی کارکردگی کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے، اسے مستقبل کے بہترین سیاسی نظام کے طور پر پیش کررہے ہیں۔

اس وقت انہیں یہ یاد دلانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کہ جنوبی کوریا نے وبا سے مقابلہ میں سب سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ان کی نگاہیں چین اور اس کے نظام پر ٹکی رہیں گی، جس میں شاید عرب اپنے سب سے قدیم، سب سے گہرے اور سب سے خطرناک واہمی یعنی'' آمرانہ عادلانہ نظام'' کی کامیابی دیکھ رہے ہیں۔ اب انسانی حقوق کو لیں۔ اس وقت انفرادی اور اجتماعی آزادیوں کو بڑھتے ہوئے خطرے سے پیدا ہونے والا بڑا اشکال یہاں پایا جاتا ہے کیونکہ ٹیکنالوجی نے نگرانی اور تعاقب کی سہولتیں بہت بڑھادی ہیں اور اس وبائی مرض نے اب تک کے سب سے بڑے پیمانے پر اس کا تجربہ کرنے کا سنہری موقع فراہم کیا ہے۔ اس وبا نے ہمارے سامنے حقوق کے علم برداروں کی حیثیت سے ایسے چیلنج کھڑے کردیے ہیں جو اس سے پہلے کبھی درپیش نہیں آئے تھے۔

آج ہم جانتے ہیں کہ کورونا وائرس سے ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر کہنہ بیماریوں میں مبتلا عمر رسیدہ افراد ہیں۔ کیا ہم نسبتاً اس چھوٹے طبقے کی زندگیوں کی چند سال مزید حفاظت کی خاطر جو اپنی طبعی عمر پوری کرنے والے ہی ہیں، معاشی پہیے کو روک کر اور لاک ڈاؤن کی قید عائد کرکے کروڑہا کروڑ لوگوں کے کھانے پینے اور کام کرنے کے حق کو داؤ پر لگادیں؟ یہ سوال حقوق کو درپیش ایک بڑے چیلنج کی ترجمانی کرتا ہے۔

حقوق انسانی کے علَم بردار کی حیثیت سے ہمارا ردِعمل ان بڑے مال داروں کے سلسلہ میں کیا ہونا چاہیے جن کے بیچ بحر اوقیانوس یا بحر الکاہل میں چھوٹے چھوٹے جزیرے خریدنے کی دوڑ لگی ہوئی ہے۔ جہاں وہ اپنے خاندان اور محافظوں کے ساتھ محفوظ رہیں، جب تک کہ اس وبا کا خاتمہ نہ ہوجائے۔ انہیں اس بات کی پروا بالکل نہیں ہے کہ انسانوں کا بڑا حصہ یا تمام انسان موت کا نوالہ بن جائیں گے۔ کیا ملکیت کا حق جیسا کہ انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ کے سترہویں باب میں درج ہے، غیر مشروط اور لامحدود ہے؟ کسی بھی حوالے سے اس کو چھیڑا نہیں جاسکتا ہے؟ کیا اس کی حیثیت بھی اس اعلامیہ کے پانچویں باب جیسی ہے جس میں جسمانی تشدد اور بے حرمتی کی سخت ممانعت ہے؟ یا یہ اضافی حق ہے جس کی متعین حدیں ہیں؟

کیا ریاست کا یہ فرض نہیں ہے کہ ایسے حالات میں حد سے زیادہ دولت پر قابض اشخاص کے اس حق کو معطل کردیا جائے، اس دولت کی حد تک جو انہوں نے ذخیرہ کر رکھی ہے اور ان کی ضروریات سے بہت زائد ہے۔ تاکہ اس کے ذریعہ کروڑوں بھوکے افراد کو بھکمری سے بچایا جائے۔ اس لیے کہ ان کا تعلق بھی انسانی قبیلے سے ہے اور انہیں اس صورت میں بھی جینے کا حق ہے اگر وبا کی مدت دراز ہو؟ وہ بھی ایسی صورت میں جبکہ خود اس عالمی اعلامیہ کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے، صرف اس باب کی حد تک نہیں بلکہ دوسرے ابواب کی سطح پر بھی، تنقیح اور اضافے کے پہلو سے ازسرنو جائزے کی ضرورت ہے۔ معاملہ یہ نہیں ہے کہ ہم ان تمام نظریات کا انکار کردیں جن کی ہم اب تک پرستش کرتے رہے، یا ہم ان سرابوں کے پیچھے اب تک دوڑتے رہنے پر جن کی ہماری اقوام نے بھاری قیمت ادا کی ہے سینہ کوبی کریں۔

صحیح بات یہ ہے کہ ہم ہمیشہ عصر حاضر کے حقائق، اس کے تصورات، اس کی زبان اور اس کی صورتوں کو بنیاد بنا کر غور وفکر کرتے ہیں اور معاشرے کی ترقی اور مشکلات کے ہر مرحلے میں ہم میں سے ہر ایک نے اپنی اپنی جگہ حل پانے کی کوشش کی ہے۔ ان میں سے کچھ حل کامیاب ہوگئے، اور انہوں نے ہی کسی بھی درجے میں معاشرے کو ارتقاء کی راہ دکھائی، اور کچھ حل ایسے ہیں جن کی حدیں سامنے آگئیں اور انہیں بہتر بنانے کی ضرورت کا ادراک ہوا، اور کچھ حل ایسے ہیں جنہیں تجربات نے غلط یا از کار رفتہ ثابت کردیا ہے، اور ان کے متبادل کی تلاش لازم ہوگئی ہے۔ ان میں سے کچھ حل کامیاب ہوگئے، اور انہوں نے ہی کسی بھی درجے میں معاشرے کو ارتقاء کی راہ دکھائی، اور کچھ حل ایسے ہیں جن کی

سر کی آنکھوں سے آسمان میں دیکھتے ہیں''۔ بعد ازیں میں نے عقیدے رکھنے والوں کے موقف کو اپنے تجربات سے سمجھا، یا سمجھنے کی کوشش کر رہا ہوں کیونکہ وہ درحقیقت ایک ناگزیر فرض انجام دیتے ہیں۔

دراصل معاشروں کو سب سے زیادہ خوف خلفشار سے ہوتا ہے۔ اس کی سب سے اہم طلب استحکام واستقرار ہوتی ہے اور اسی لیے اسے روایت پسندوں کے بریک کی ضرورت رہتی ہے لیکن جو چیز معاشرے کو سب سے زیادہ کمزور کرتی ہے وہ جمود ہے، اور معاشرے کی اہم طلب ارتقا ہے۔ لہٰذا اسے ہمیشہ اصلاح پسندوں اور انقلابیوں کی ضرورت رہتی ہے۔ انجام کار نہ تو روایت پسندوں کو اصلاح پسندوں اور انقلابیوں سے چھٹکارا مل سکتا ہے، اور نہ ہی اصلاح پسند حضرات روایت پسندوں سے چھٹکارا پاسکتے ہیں، جب کہ اجتماعی ذہن کو دونوں کی ضرورت ہے تاکہ ٹھہراؤ اور حرکت کے درمیان توازن برقرار رہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کے ساتھ بحث کرنے میں وقت اور صلاحیت کو ضائع نہ کیا جائے جو شعوری یا غیر شعوری طور پر پرانے افکار اور رواجوں کی حفاظت کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں۔ زمانہ خود ان کیلئے کافی ہے کیوں کہ ان میں بہترین لوگوں کا انجام یہ ہوگا کہ وہ بالآخر درمیانی حل تلاش کریں گے، اور ان میں بدترین لوگوں کا انجام یہ ہوگا کہ وہ ایسی عمارت کے اندر پڑے سڑتے رہیں گے جس کی دیواریں دن بدن کھوکھلی ہوتی جائیں گی، یہاں تک کہ انہی کی ہڈیوں کے ڈھانچوں پر گر پڑیں گی۔

اس کی مثال کیلئے ہم پچاس کی دہائی کی قوم پرستی کو لیتے ہیں۔ یہ عربی قوم پرستی کی ایسے تصور کی حفاظت کرتی رہی جس کا زمانہ بیت گیا۔ اس کے باوجود آج تک وہ ایسے آمروں کا دفاع کررہی ہے جو اس مصیبت زدہ امت کے ساتھ بھیانک جرائم کا ارتکاب کرتے رہے۔ ایسے جرائم جن کے ارتکاب کی جرآت نہ استعمار کرسکتا ہے اور نہ ہی صہیونیت۔ اب بس یہ باقی رہ جاتا ہے کہ اس نازک ترین صورتحال میں اجتماعی عقل کا حرکیاتی حصہ اپنی ذمہ داری انجام دے۔ ضروری ہے کہ ہم اپنے لیے سرعت کیساتھ قدروں پرمبنی ایسے فکری نظام کی تشکیل کرلیں جسے قطب نما کی حیثیت حاصل ہو۔ ساتھ ہی ایسے فعال سیاسی وسائل پیدا کریں، جو افکار اور قدروں کو ایکشن میں تبدیل کردیں اور اس طرح افراد، اقوام اور انسانی نسل کو بچانے کا کام کریں۔ ابھی تک نہ تو ایسا کوئی نظام پایا جاتا ہے اور نہ ہی اس کے نقوش کی ابتدائی صورت ہی نظر آتی ہے۔ آج کون کہہ سکتا ہے کہ لبرل ازم، قومیت، جمہوریت، سیاسی اسلام، ترقی پسندی اور انسانی حقوق کے مابعد کیلئے اس کے پاس کوئی واضح تصور ہے؟ بس ایک ثابت شدہ حقیقت یہ ہے کہ ہمیں باکس کے باہر سوچنا ہوگا۔ اپنی جہالت کے ساتھ، مسائل کی خوفناک پیچیدگی کے ساتھ اور اجتماعی عقل کے روایت پسند حصے کے ساتھ سخت کشمکش کرتے ہوئے۔ راستہ ایک ہی ہے اور وہ ہے ''فکری نفیر'' کا اعلان، اور اس تصور کو نکھارنے کیلئے اپنی تمام توانائیوں کو اکٹھا کرنا ہوگا۔

دیکھیں سائنسی محققین نے اس بحران کا کیسے سامنا کیا ہے۔ چینیوں نے وائرس کے جینیاتی ترکیب سے متعلق اپنی دریافتوں کو چھپا کر نہیں رکھا بلکہ اسے دنیا بھر کے اہل تحقیق کے سامنے رکھنے میں جلدی کی اور یہی ان کے دوسرے ملکوں کے ساتھیوں نے کیا۔ اسی طرح آج ایک اور تجربہ اسی وقت جاری ہے، یہ ایک امریکی یونیورسٹی کی پہل ہے، جو دنیا کے زیادہ سے زیادہ کمپیوٹروں کو ایک نیٹ ورک میں جمع کرنے کی کوشش کررہی ہے، تاکہ اسے ایسی زبردست کمپیوٹیشنل پاور حاصل ہوجائے، جو اس پروٹین تک جلد از جلد رسائی کی کوششوں میں مددگار ہو جو وائرس کو خلیوں کی سطح پر اترنے اور پھر داخل ہونے سے روک سکے۔ اس میں شامل ہونے کیلئے اس کی ضرورت نہیں ہے کہ آپ خود بھی محقق ہوں یا پروٹین کے ماہر ہوں، آپ کو صرف اپنے فارغ وقت میں اپنا کمپیوٹر ادھار دینے کی ضرورت ہے تاکہ اس کے امکانات کو باقی کمپیوٹروں کے امکانات میں شامل کیا جاسکے۔ جہاں تک سائنسی عمل کی بات ہے تو وہ سائنسی ماہرین کے کرنے کا کام ہے۔ یہ دو مثالیں ہیں جو نئے راستے کا پتا دیتی ہیں۔

ہمیں اپنے تجربات اور آگاہیوں کو ایک ساتھ ایک ہی نوکری میں ڈالنے کی ضرورت ہے، اپنی عقلوں کو آپس میں جوڑنا ہے۔ اس نئے فکری نظام کی تشکیل کی یہ دو بنیادی شرطیں ہیں جس کی ہمیں اشد ضرورت ہے، جس سے شاید ہم اپنی حفاظت کرسکیں۔ یا شاید ہم زبردست اجتماعی عالمی عقل میں، جسے ہم اپنی نگاہوں کے سامنے تشکیل پذیر ہوتے دیکھتے ہیں، اور اس میں ہماری کچھ حصہ داری نہیں ہوتی ہے اور یہ ابن خلدون کے زمانے سے ہے، پھر سے نئے افکار داخل کرنے لگیں۔

باقیات

101

شوپیان اور پھر بی ڈی او آفس، لارکی پورہ، اننت ناگ میں جونیئر اسسٹنٹ کو الگ الگ ٹریپ کیسوں میں مجرم قرار دیا۔ ترجمان کو جاری بیان کے مطابق بدعنوانی سے نمٹنے کے عزم کو تقویت دیتے ہوئے ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے سپیشل جج انسداد بدعنوانی عدالت پلوامہ ڈاکٹر نور محمد میر نے غلام حسن کمار ولد غلام رسول کمار ساکن تاریگام دیوبگ، کولگام کو ایف آئی آر او کے نمبر 208 کے تحت درج رشوت ستانی کے مقدمہ میں مجرم قرار دیا۔ ملزم، جو اس وقت گرداوار کے طور پر خدمات انجام دے رہا تھا، کو جے اینڈ کے پریوینشن آف کرپشن ایکٹ، کی دفعہ 5(2) کے ساتھ 5(1)(d) 2006 اور دفعہ 161 آر پی سی، 18 کنال اور 18 مرلہ زمین کی حد بندی کے بدلے میں شکایت کنندہ سے 2,000 روپے رشوت طلب کرنے اور قبول کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ "16 جون 2008 کو درج کرائی گئی شکایت کے بعد، ویجیلنس آرگنائزیشن کشمیر (اب اینٹی کرپشن بیورو) نے کامیابی سے ایک جال بچھا دیا تھا، جس کے دوران ملزم کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا تھا" مکمل چھان بین کے بعد ترجمان نے کہا کہ 4 دسمبر 2008 کو چارج شیٹ دائر کی گئی اور کیس عدالتی فیصلہ کے لیے آگے بڑھا۔ "18 اگست، 2025 کو، معزز عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے، ملزم کو جے اینڈ کے پی سی ایکٹ، 2006 Svt. w/r 5(2) کی دفعہ 5(1)(d) کے تحت تین سال اور چھ ماہ کے لیے سادہ قید کے ساتھ ساتھ 20,000 روپے کے جرمانے کی سزا سنائی۔ 161 آر پی سی کے تحت ملزم کو ایک سال کی سادہ قید اور 10,000 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ یہ سزا انسداد بدعنوانی بیورو کی عوامی خدمت میں دیانتداری اور جوابدہی کو برقرار رکھنے کی جاری کوششوں میں ایک اور سنگ میل کی نشاندہی کرتی ہے۔ دریں اثنا، خصوصی جج انسداد بدعنوانی عدالت اننت ناگ، مسرت روحی نے بھی طویل عرصے سے زیر التوا بدعنوانی کے مقدمے میں ایک اہم فیصلہ سنایا، جس میں حبیب اللہ کمار کو مجرم قرار دیا، جو اس وقت بلاک ڈیولپمنٹ آفس، لارکی پورہ میں جونیئر اسسٹنٹ کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ ایف آئی آر نمبر 25/2009 کے تحت درج ہونے والے کیس کی تفتیش اس وقت کی ویجیلنس آرگنائزیشن کشمیر (اب اینٹی کرپشن بیورو) نے J&K پریوینشن آف کرپشن ایکٹ، S v t کے سیکشن 5(1)(d) کے ساتھ 5(2) کے تحت کی تھی۔ 2006 اور دفعہ 161 آر پی سی، ترجمان نے مزید کہا کہ مقدمہ ایک تحریری شکایت سے شروع ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شکایت کنندہ نے بتایا کہ اسے، BDO آفس لارکی پورہ میں تعینات دیگر پانچ مددگاروں کے ساتھ، یکم نومبر 2008 سے ان سیٹو پروموشن دی گئی تھی۔ جب اس نے ملزم سے، جو اس وقت اسٹیبلشمنٹ کے انچارج تھا، بقایا جات کے بلوں کی تیاری کے لیے رابطہ کیا، ملزم نے اسی کارروائی کے لیے 1800 روپے رشوت طلب کی۔ شکایت موصول ہونے پر ترجمان نے کہا کہ ویجیلنس آرگنائزیشن کی جانب سے ایک جال بچھایا گیا تھا، جس کے دوران ملزم شکایت کنندہ سے رشوت کی رقم کا مطالبہ اور وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ "تفتیش مکمل ہونے کے بعد، عدالتی فیصلہ کے لیے 17 اپریل 2010 کو معزز عدالت کے سامنے ایک چارج شیٹ دائر کی گئی۔ مقدمے کی سماعت 21 اگست 2025 کو ملزم کی سزا کے ساتھ ختم ہوئی۔ عدالت نے ملزم کو 2 سال قید اور 21 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ جرمانے کی ادائیگی میں کوتاہی کی صورت میں ملزم مزید چھ ماہ قید کی سزا بھگتیں گے۔ یہ سزا انسداد بدعنوانی بیورو کے بدعنوانی کے خلاف جنگ اور عوامی

انتظامیہ میں دیانتداری کو فروغ دینے کے لیے غیر متزلزل عزم کا ثبوت ہے۔ بیورو نے ان تمام لوگوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے عزم کا اعادہ کیا جو ذاتی فائدے کے لیے عوامی عہدے کا غلط استعمال کرتے ہیں۔

102

معاہدے میں اپنے کسانوں یا وسیع تر قومی مفادات سے سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا "ہمارے عوام کی قیمت پر کسی معاہدے پر دستخط نہیں کیے جائیں گے، کسانوں کے مفادات کو خطرے میں نہیں ڈالا جائے گا"۔ شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے دور میں ہندوستان کی معیشت صرف ایک دہائی میں دنیا کی 11ویں بڑی سے چوتھے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے اس کا مقابلہ کانگریس کی زیر قیادت سابقہ حکومت سے کیا، جس پر انہوں نے معیشت کو بیٹھنے دینے کا الزام لگایا۔ سوال جواب سیشن کے دوران ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے شاہ نے کہا "جب تک ہم عروج پر نہیں پہنچ جاتے اور ایک عظیم ہندوستان کی تعمیر نہیں کرتے، کسی کو بھی آرام کرنے کا حق نہیں ہے۔" واشنگٹن کے ساتھ تیز تجارتی تناؤ کے باوجود، شاہ نے کہا کہ مودی حکومت کی توجہ استحکام، امن اور ترقی پر مرکوز ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب اس دور کی تاریخ لکھی جائے گی تو مودی کی قیادت کے یہ 11 سال سنہری حروف میں لکھے جائیں گے۔ شاہ نے اندرونی سلامتی اور سیاست کے بارے میں بھی بات کی۔ منی پور میں حالیہ تشدد پر، شاہ نے کہا کہ عدالتی فیصلے کے بعد، بی جے پی نے "بدامنی پھوٹنے سے پہلے چھ سال تک پرامن طریقے سے ریاست پر حکومت کی۔ انہوں نے کہا "تب کوئی تشدد نہیں ہوا تھا۔ تشدد عدالتی فیصلے کے بعد شروع ہوا تھا۔ تشدد تب بھی ہوا جب کانگریس اقتدار میں تھی۔ لیکن میں ان پر الزام نہیں لگا رہا ہوں"۔ انہوں نے دعویٰ کیا "اب امن ہے۔ ہم نے دونوں دھڑوں سے بات چیت کی ہے اور امن واپس آ رہا ہے۔ ہماری ترجیح امن کی بحالی تھی۔ میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ اس کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ ایک نسلی مسئلہ ہے۔" جموں کشمیر کی ذکر کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا "پاکستان کے ساتھ اس خطے کی سرحد نے طویل عرصے سے عسکریت پسندوں کیلئے پار کرنا آسان بنا دیا ہے"۔ انہوں نے کہا "پہلے، وہ مقامی لڑکوں کو دہشت گردی کی تربیت دیتے تھے۔ اب مقامی بھرتی صفر ہے۔ کوئی پتھراؤ نہیں ہو رہا ہے۔ ہم نے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک ماحولیاتی نظام بنایا ہے۔" شاہ نے کہا کہ ہندوستان نے وزیر اعظم مودی کی قیادت میں سیکورٹی میں بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ تشدد میں بڑی حد تک کمی آئی ہے۔ اموات میں 70 فیصد کمی آئی ہے۔ سیکورٹی فورسز کی ہلاکتوں میں 74 فیصد کمی آئی ہے۔ امن لوٹ رہا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد تین بڑے دہشت گرد حملے ہوئے تھے اور مسلح افواج نے بھرپور جوابی حملہ کیا تھا۔ انہوں نے آپریشن سندھور کا حوالہ دیا، جس میں پاکستان میں عسکریت پسندوں کے ہیڈ کوارٹر کو تباہ کر دیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یو اے پی اے جیسے قوانین کو سخت کر دیا گیا ہے، این آئی اے کو مضبوط کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردوں کی ایک بڑی تعداد نے اس کے ایک حصے کے طور پر ہتھیار ڈال دیے۔ مودی کی قیادت کے بارے میں پوچھے جانے پر شاہ نے عوامی زندگی میں ان کے طویل برسوں کی تعریف کی۔ انہوں نے ملک کی فلاح و بہبود کے لیے اپنے خاندان اور ذاتی مفاد کو چھوڑ دیا۔ وہ ملک میں سب سے کامیاب اور سب سے طویل عرصے تک وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم رہنے والے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی نے غربت سے لڑنے اور ہندوستان کو محفوظ رکھنے کے لیے انتھک محنت کی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد تین بڑے دہشت گرد حملے ہوئے تھے انہوں نے مزید کہا کہ

دہشت گردوں کی ایک بڑی تعداد نے اس کے ایک حصے کے طور پر ہتھیار ڈال دیے۔ مودی کی قیادت کے بارے میں پوچھے جانے پر شاہ نے عوامی زندگی میں ان کے طویل برسوں کی تعریف کی۔ انہوں نے ملک کی فلاح و بہبود کے لیے اپنے خاندان اور ذاتی مفاد کو چھوڑ دیا۔ وہ ملک میں سب سے کامیاب اور سب سے طویل عرصے تک وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم رہنے والے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی نے غربت سے لڑنے اور ہندوستان کو محفوظ رکھنے کے لیے انتھک محنت کی۔ انہوں نے یاد دلایا کہ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد تین بڑے دہشت گرد حملے ہوئے تھے اور مسلح افواج نے بھرپور جوابی حملہ کیا تھا۔ انہوں نے آپریشن سندھور کا حوالہ دیا، جس میں پاکستان میں عسکریت پسندوں کے ہیڈ کوارٹر کو تباہ کر دیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یو اے پی اے جیسے قوانین کو سخت کر دیا گیا ہے، این آئی اے کو مضبوط کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردوں کی ایک بڑی تعداد نے اس کے ایک حصے کے طور پر ہتھیار ڈال دیے۔ مودی کی قیادت کے بارے میں پوچھے جانے پر شاہ نے عوامی زندگی میں ان کے طویل برسوں کی تعریف کی۔ انہوں نے ملک کی فلاح و بہبود کے لیے اپنے خاندان اور ذاتی مفاد کو چھوڑ دیا۔ وہ ملک میں سب سے کامیاب اور سب سے طویل عرصے تک وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم رہنے والے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی نے غربت سے لڑنے اور ہندوستان کو محفوظ رکھنے کے لیے انتھک محنت کی۔

103

انتظامیہ اور پولیس کی ٹیموں نے وادی بھر میں ان اسکولوں کا دورہ کیا اور ان کا انتظام سنبھال لیا۔ ان اسکولوں کا انتظام سنبھالنے کے لیے متعلقہ قریبی ہائیر سیکنڈری اسکولوں کے پرنسپل بھی انتظامیہ کی ٹیموں کے ساتھ تھے۔ یہ عمل جمعہ کو سکول ایجوکیشن محکمہ کی طرف سے جماعت اسلامی اور اس کے فلاح عام ٹرسٹ سے منسلک سکولوں کو قبضے میں لینے کا حکم دینے کے بعد ہوتا ہے۔ حکمنامہ میں کہا گیا ہے کہ 215 اسکولوں کی مینیجنگ کمیٹی کو متعلقہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ/ڈپٹی کمشنر کے ذریعہ سنبھال لیا جائے گا جو ان کی صحیح طور پر تصدیق کرنے کے بعد متعلقہ اسکولوں کے لیے مناسب وقت میں ایک نئی مینیجنگ کمیٹی کی تجویز کرے گا۔ مرکزی وزارت داخلہ نے 28 فروری 2019 کو اور پھر 27 فروری 2024 کو جیل کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت غیر قانونی ایسوسی ایشن قرار دیا۔ حکم نامے میں کہا گیا "انٹیلی جنس ایجنسیوں نے متعدد اسکولوں کی نشاندہی کی ہے جو کالعدم تنظیم جماعت اسلامی / فلاح عام ٹرسٹ سے براہ راست یا بالواسطہ طور پر وابستہ پائے گئے تھے۔" حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ایسے اسکولوں کی انتظامی کمیٹیوں کو سنبھالنے کا فیصلہ ان اسکولوں میں داخلہ لینے والے طلباء کے تعلیمی مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔

104

شروع کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق کابینہ اجلاس کے ایجنڈے میں جن اہم معاملات کو زیر غور لایا گیا، ان میں اسمبلی اجلاس کی تاریخ اور تاریخ تجویز کرنا، سرکاری ملازمین کیلئے ہاؤس رینٹ الاؤنس میں اضافہ، اور متعدد ترقیاتی معاملات شامل تھے، جن میں سیاحت کے فروغ پر بھی زور دیا گیا۔ کابینہ کے فیصلے اب منظوری کیلئے لیفٹیننٹ گورنر کو بھیجے جائیں گے۔ گزشتہ برس یعنی 16 اکتوبر 2024 کو معرض وجود میں آئی یہ حکومت سرینگر میں پہلا کابینہ اجلاس منعقد کر چکی ہے جس میں ریاستی درجہ بحال کرنے کے مطالبے کی قرارداد منظور کی گئی تھی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہ قرارداد دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کو بھی پیش کی تھی۔ تاہم، ریاستی اختیارات کے حوالے سے حکومت کو تاحال مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ جموں و کشمیر ری آرگنائزیشن ایکٹ 2019 کے تحت لیفٹیننٹ گورنر کے پاس فیصلہ سازی کا اختیار باقی ہے۔

105

گرفتاریوں کو، جس میں دو مقامی اور دو باہر کے لوگ بھی شامل تھے، کو ایک "اہم پیش رفت" قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ پولیس نے 11 اگست کو اکھنور پولس اسٹیشن میں دھوکہ دہی کی شادی کی شکایت موصول ہونے کے بعد ایف آئی آر درج کی تھی۔ ترجمان نے بتایا کہ دھنا چاپری کے رہنے والے دیپک کمار نے شکایت کنندہ، قریبی ڈوری ڈگر کے رشپال چند سے، یونین کے زیر انتظام علاقے سے باہر سے شادی کی تجویز کے ساتھ رابطہ کیا اور 3 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ شادی کی تقریب کے بعد دلہن اپنے ساتھیوں سمیت دو دن کے اندر فرار ہوگئی۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ یہ گینگ میرج بیورو کی آڑ میں دھوکہ دہی کا گٹھ جوڑ چلا رہا تھا۔ ریاکٹ نے ہر چیز کا انتظام کیا، بشمول دلہن، پجاری اور متعلقہ رسمی کاموں کا انتظام کرنا، ترجمان نے کہا کہ شادی کے فوراً بعد، دلہن کسی نہ کسی بہانے دولہے کو چھوڑ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ سماجی بدنامی کی وجہ سے، بہت سے متاثرین ایسے واقعات کی اطلاع دینے سے گریز کرتے ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ پولیس نے دیپک کمار اور وکاس کمار کو گرفتار کیا ہے، دونوں پوچھ کے رہنے والے، ارون کمار، جو بہار کے رہنے والے ہیں، اور استکار اور کسم لتا، جو "دلہن" ہیں، دونوں اتر پردیش سے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اکھنور اور نگروٹہ سے تحقیقات کے دوران اسی طرح کے چار معاملے سامنے آئے۔ ترجمان نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسی دھوکہ دہی کی سرگرمیوں سے چوکنا رہیں اور ایسے کسی بھی واقعے کی اطلاع اپنے قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔ انہوں نے کہا کہ گٹھ جوڑ نے بنیادی طور پر کمزور افراد کو نشانہ بنایا، خاص طور پر وہ لوگ جو شادی کے لیے مناسب میچ یا زیادہ عمر تلاش کرنے سے قاصر ہیں۔

106

کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ ادھر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کے دورے کشتواڑ کے پیش نظر سیکورٹی جموں اور کشتواڑ میں بڑھا دی گئی ہے۔ چسوتی اور کشتواڑ کے دیگر علاقوں میں فورسز کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے جبکہ اہم اور حساس مقامات کو فورسز کی تحویل میں دیا گیا ہے۔

107

اسکیموں کی سیچوریشن اور ترقیاتی پروگراموں کے موثر نفاذ کے ذریعے ضلع بڈگام کی معیشت کو ترقی دینے میں ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ ابتداء میں ڈپٹی کمشنر بڈگام نے ضلعی کیپکس بجٹ 2024-25 اور 2025-26 کے تحت جاری کاموں کی مالی پیش رفت، غیر منقولہ منصوبوں کی حیثیت اور دیگر ترقیاتی پروگراموں کے بارے میں ایک سیکٹر وار تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ چیف سیکرٹری نے زور دے کر کہا کہ تمام اسکیمیں چاہے وہ مرکزی سپانسرڈ ہوں یو ٹی کیپکس بجٹ کے تحت ہوں لوگوں کیلئے حقیقی فوائد حاصل کرنے کیلئے ہر سطح پر نافذ کی جانی چاہئیں۔ مسٹر ڈولو نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ تمام مستفدین کی صد فیصد کوریج حاصل کریں تا کہ کوئی بھی ان فوائد سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے ایجنسیوں کو مزید ہدایت دی کہ وہ ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کریں اور جاری کاموں کی رفتار کو تیز کریں۔ مسٹر ڈولو نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ پہلے کی اسکیموں کے تحت زیر التواء کاموں کی نشاندہی کریں اور انہیں بغیر کسی تاخیر کے مکمل کریں۔ انہوں نے پائیدار روزگار کی فراہمی اور پائیدار دیہی اثاثوں کو بنانے کیلئے دیگر اسکیموں کے ساتھ ایم جی نریگا کے کنورجنس پر بھی زور دیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے والوں کے ساتھ بات چیت کی، ڈیری، مشروم، ایگریکلچر، کڑھائی اور زراعت یونٹوں کیلئے منظوری کے سرٹیفکیٹ تقسیم کرتے ہوئے وہ مرکزی سپانسرڈ ہوں یا یو ٹی کیپکس

بجٹ کے تحت ہوں لوگوں کیلئے حقیقی فوائد حاصل کرنے کیلئے ہر سطح پر نافذ کی جانی چاہئیں۔ مسٹر ڈولو نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ تمام مستفدین کی صد فیصد کوریج حاصل کریں تا کہ کوئی بھی ان فوائد سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے ایجنسیوں کو مزید ہدایت دی کہ وہ ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کریں اور جاری کاموں کی رفتار کو تیز کریں۔ مسٹر ڈولو نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ پہلے کی اسکیموں کے تحت زیر التواء کاموں کی نشاندہی کریں اور انہیں بغیر کسی تاخیر کے مکمل کریں۔ انہوں نے پائیدار روزگار کی فراہمی اور پائیدار دیہی اثاثوں کو بنانے کیلئے دیگر اسکیموں کے ساتھ ایم جی نریگا کے کنورجنس پر بھی زور دیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے فلاحی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے والوں کے ساتھ بات چیت کی، ڈیری، مشروم، ایگریکلچر، کڑھائی اور زراعت یونٹوں کیلئے منظوری کے سرٹیفکیٹ تقسیم کرتے ہوئے ڈی سی آفس کمپلیکس بڈگام میں سبسڈی والے ٹریکٹروں اور فارم مشینری کی چابیاں ان کے حوالے کیں۔ بعد ازاں چیف سیکرٹری نے ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ انفراسٹرکچر کے تین بڑے پروجیکٹوں جن میں 125 بستروں والے ڈسٹرکٹ ہسپتال بڈگام، ریشی پورہ میں 100 بستروں والے کریٹیکل کیئر یونٹ اور کانسارن بڈگام میں کشمیر مہاجرین کے لئے ٹرانزٹ رہائش شامل ہے کا معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ کام کو تیز کریں اور بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ باقاعدگی سے تمام ترقیاتی کاموں کی نگرانی کریں، ضلعی افسران سے روزانہ آراء حاصل کریں اور ٹائم لائنز پر سختی سے عمل پیرا ہوں۔ جائیزہ اجلاس میں زراعت، باغبانی، تعلیم، صحت، آر ڈی ڈی، جانوروں اور بھیڑ پالن، روزگار، صنعتوں، کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ، پی ڈبلیو ڈی، پی ایم جی ایس وائی، جل شکتی، کے پی ڈی سی ایل اور دیگر ضلعی اور سیکٹر افسران نے شرکت کی۔

108

کمیٹیاں تشکیل نہیں دی جاتیں اور ضروری سی آئی ڈی کی تصدیق مکمل نہیں ہوجاتی۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے واضح کیا کہ حکومت نے کالعدم جماعت اسلامی اور اس سے وابستہ فلاح عام ٹرسٹ سے منسلک 215 اسکولوں کو اپنے قبضے میں نہیں لیا ہے، بلکہ ان کے انتظام کے لیے عارضی انتظامات شروع کیے ہیں۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ ان کی منظوری سے کلسٹر پرنسپلوں کے ذریعے ان اسکولوں کی عارضی نگرانی کا اختیار صرف تین ماہ کیلئے دیا گیا ہے جب تک کہ نئی کمیٹیاں تشکیل نہیں دی جاتیں اور ضروری سی آئی ڈی کی تصدیق مکمل نہیں ہوجاتی۔ انہوں نے کہا کہ عملہ، طلباء اور انفراسٹرکچر میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ حکومت کے مستقل طور پر اسکولوں پر قبضہ کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان سکولوں کی موجودہ مینیجنگ کمیٹیوں نے اپنی مدت پوری کر لی ہے اور تصدیق میں تاخیر نے بورڈ کے امتحانی رجسٹریشن کے دوران طلباء کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ایتو نے کہا "یہ قدم تقریباً 51,000 اندراج شدہ طلباء کی تعلیم میں کسی قسم کی رکاوٹ سے بچنے کے لیے اٹھایا گیا تھا"۔ تاہم، وزیر نے محکمہ پر حکم کو غلط بیان کرنے کا الزام لگایا، یہ کہتے ہوئے کہ اسکولوں کو چلانے والے ضلعی کمشنروں کی اس کی منظوری میں کوئی ذکر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ہدایت صرف سی آئی ڈی کی تصدیق اور نئی کمیٹیوں کی تشکیل تک محدود ہے۔ اس معاملے پر سیاسی رد عمل سامنے آیا ہے۔

109

کے تحت ایف آئی آر نمبر 01/2025 کے تحت جاری تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تحقیقات کے دوران ایس آئی اے کشمیر کو شواہد ملے ہیں، جس سے گرفتار ملزم کا ایک دہشت گرد ہینڈلر سے تعلق ثابت ہوتا ہے، جس کا تعلق حزب المجاہدین سے ہے، جس کے کہنے پر او جی ڈبلیو دہشت گردانہ، غیر قانونی اور ملک مخالف سرگرمیوں کو منظم کر رہا تھا، دہشت گردی کی سازش، پروپیگنڈہ اور بھارت مخالف بیانیے کو آگے بڑھا رہا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ ان کی سرگرمیوں کا مقصد نہ صرف خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو چیلنج کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حزب المجاہدین سے تعلق رکھنے والے او جی ڈبلیو الطاف حسین وگے ولد غلام محی الدین وگے کی گرفتاری ان سلیپر سیلوں کو بے نقاب کرنے کی راہ میں ایک بڑی کامیابی ہے جو انتہائی بنیاد پرست ہیں، علیحدگی پسند، غیر قانونی اور دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ تعلق رکھنے والے، دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ تعلق رکھنے والے، تحقیقات کے دوران ایس آئی اے کشمیر کو شواہد ملے ہیں، جس سے گرفتار ملزم کا ایک دہشت گرد ہینڈلر سے تعلق ثابت ہوتا ہے، جس کا تعلق حزب المجاہدین سے ہے، جس کے کہنے پر او جی ڈبلیو دہشت گردانہ، غیر قانونی اور ملک مخالف سرگرمیوں کو منظم کر رہا تھا، دہشت گردی کی سازش، پروپیگنڈہ اور بھارت مخالف بیانیے کو آگے بڑھا رہا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ ان کی سرگرمیوں کا مقصد نہ صرف خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو چیلنج کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حزب المجاہدین سے تعلق رکھنے والے او جی ڈبلیو الطاف حسین وگے ولد غلام محی الدین وگے کی گرفتاری ان سلیپر سیلوں کو بے نقاب کرنے کی راہ میں ایک بڑی کامیابی ہے جو انتہائی بنیاد پرست ہیں، علیحدگی پسند، غیر قانونی اور دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ تعلق رکھنے والے، دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ تعلق رکھنے والے بھی ہیں۔

110

قرار دیا۔ اس واقعے میں خاتون کا شوہر بھی زخمی ہوا ہے جو کہ اس وقت ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ادھم پور کے ٹکری کے قریب جموں سری نگر قومی شاہراہ پر ایک المناک سڑک حادثے میں کشتواڑ سے تعلق رکھنے والے ایک ماں اور بیٹے کی موت ہوگئی ہے جبکہ باپ بھی اس واقعہ میں زخمی ہو گیا ہے۔ مرنے والوں کی شناخت عبدالکبیر زرگر کی بیوی شفیقہ بیگم اور ان کے 33 سالہ بیٹے آصف کبیر زرگر کے طور پر ہوئی ہے، دونوں کشتواڑ کے رہنے والے ہیں۔ اہلکار نے بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ان کی بلیو کار (نمبر 5448/02CHJK) جو جموں سے کشتواڑ کی طرف جا رہی تھی، کنٹرول کھو بیٹھی اور سڑک کے کنارے دیوار سے ٹکرا گئی۔ والد، عبدالکبیر زرگر، ایک ریٹائرڈ NHPC ملازم، زخمی ہوئے اور فی الحال گورنمنٹ میڈیکل کالج (G M C) جموں میں زیر علاج ہیں۔ واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، اور حادثے کی اصل وجہ جاننے کے لیے پولیس کی تفتیش جاری ہے۔

111

کہ عمر عبداللہ کی سربراہی میں حکومت ہر گھر کو پینے کے صاف اور مناسب پانی کی فراہمی کے عزم پر قائم ہے۔ معائنہ کے دوران چیف انجینئر پی ایچ ای، سپرنٹنڈنٹ انجینئر پی ایچ ای، ایگزیکٹو انجینئر اور دیگر تکنیکی عملہ موجود تھے۔

112

اور گرج چمک کیساتھ ہلکی بارش ہوگی۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ ایک سے 5 ستمبر تک گرج چمک کے ساتھ گرم اور مرطوب موسم کی اسی طرح کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار جڈی بل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب سراج الدین چھمبو ولد مرحوم حبیب اللہ چھمبو ساکنہ پالہ یار بل صفا کدل بغرض حصول لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکی والدہ متوفیہ ستارہ ساکنہ پالہ یار بل صفا کدل مورخہ 03/04/2025 کو فوت ہوچکی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفیہ کا کنبہ بذیل فہرست پر مشتمل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	ازدواجی حیثیت	ساکنہ
سراج الدین چھمبو	۶۵	پسر	شادی شدہ	
محمد امین چھمبو	۵۳	--	...	
فدا امین چھمبو	۵۱	--	...	
محمودہ بانو	۷۰	دختر	...	
شہزادہ	۶۶	---	...	
منیرا	۴۵	--	...	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار جڈی بل

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب فاروق احمد شاہ ولد فیاض احمد شاہ ساکنہ پنچی نارہ سرینگر بغرض وارثان جائز/ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ
سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکے والد فیاض احمد شاہ ولد ثناء اللہ شاہ ساکنہ پنچی نارہ سرینگر مورخہ 15/06/1995 کو فوت ہوا ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کا کنبہ بذیل فہرست پر مشتمل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
فاروق احمد شاہ	۳۰	پسر	مزدوری	5000
شاہدہ فیاض	۳۲	دختر	گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب سبا الحفہ دختر عبدالقیوم لون ساکنہ لاوے پورہ سرینگر بغرض وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکی والدہ کلثوم اختر زوجہ عبدالقیوم لون ساکنہ لاوے پورہ سرینگر مورخہ 07/04/2023 کو فوت ہوئی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفیہ کا کنبہ بذیل فہرست پر مشتمل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفیہ	پیشہ	آمدنی
عابد قیوم لون	۳۰	فرزند	زیر تعلیم	
سبا الحفہ	۲۳	دختر	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب [illegible] بغرض وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست [illegible] مورخہ 08/02/2025 کو فوت ہوچکا ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ متوفی کا کنبہ بذیل فہرست پر مشتمل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
محمد شعبان کھانڈے	۴۲	خود	بزنس	6000
عبدالصمد کھانڈے	۵۹	بھائی	مزدوری	6000
عبدالاحد کھانڈے	۵۳	...	...	5000
منظور احمد کھانڈے	۴۹	...	...	5000
شاہینہ بیگم	۳۳		گھریلو کام	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub .. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice..

The registrar birth BDO Lalpora has submitted a case file pertaining to birth of Shabeena Akhter D/o Abdul Hameed Kumar R/o Mamoosa with verified date of birth 01/01/1999 at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained...

SD
Naib Tehsildar Pattan

GOVERNMENT OF JAMMU& KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/ADNAN FAYAZ SHAH S/O FAYAZ AHMAD SHAH R/O WANIYAR CHANDANPORA A/P USMAN ABAD SHALTANG TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF LEGAL HIER / DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOKs OF DECEASED NAMELY FAYAZ AHMAD SHAH S/O HABIB ULLAH SHAH R/O ACTAUAL RESIDENT OF WANIPORA CHANDANPORA SGR

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT FAYAZ AHMAD SHAH S/O HABIB ULLAH SHAH R/O USAMABAD SHALTANG TEHSIL CENTRAL SGR WHO IS EXPIRED ON 13-04-25 LEFT BEHIND FOLLOWING TABULED FAMILY MEMBERS

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS	M. ICOME	OCCUPATION
1.	ZUBEEDA	WIFE	42	WIDOW	-	H.WIFE
2.	ADNAN FAYAZ	SON	25	UNMARRIED	-	STUDENT
3.	JAMISA FAYAZ	DAUGHTER	23	UMARRIED	-	STUDENT
4.	TAJA	MOTHER	67	WIDOW	-	H-WIFE

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIN TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

کیا روہت اور وراٹ جلد ریٹائرڈ ہو جائیں گے؟

نئی دہلی (ایم این این): بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا نے بڑا بیان دیا۔ راجیو شکلا نے یہ بھی کہا کہ بی سی سی آئی کسی کھلاڑی کو ریٹائرڈ ہونے کے لیے نہیں کہتا۔ یہ فیصلہ مکمل طور پر کھلاڑی کا اپنا ہے۔ جب کوئی کھلاڑی ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کرتا ہے تو بورڈ اس کے فیصلے کا احترام کرتا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مداحوں میں اس بات کے تعلق سے کافی چرچا ہے کہ آیا تجربہ کار کھلاڑی وراٹ کوہلی اور روہت شرما جلد ہی بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرڈ ہو جائیں گے۔ کچھ رپورٹس میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا کہ اکتوبر میں آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز ان کے کریئر کی آخری سیریز ہو سکتی ہے۔ اس پر بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا نے ان تمام قیاس آرائیوں پر بڑا بیان دیا ہے۔ "ابھی تک ریٹائرڈ نہیں ہوئے، دونوں اچھا کھیل رہے ہیں یو پی ٹی ۲۰ لیگ کے دوران ایک انٹرویو میں جب راجیو شکلا سے پوچھا گیا کہ کیا روہت اور وراٹ کو سچن تینڈولکر کی طرح "الوداعی میچ کھیلنے ملے گا؟ اس سوال پر انہوں نے حیرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ "وہ ابھی تک کہاں ریٹائرڈ ہوئے ہیں؟ روہت شرما اور وراٹ کوہلی دونوں اب ون ڈے کھیلیں گے، اب آپ ریٹائرمنٹ کی بات کیوں کر رہے ہیں؟ تم ان کی الوداعی کی بات کیوں کر رہے ہو؟ راجیو شکلا نے واضح کیا کہ دونوں کھلاڑی اب بھی کافی فٹ ہیں اور اچھا کھیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ" کوہلی بہت فٹ ہیں، وہ اچھا کھیل رہے ہیں، روہت شرما بہت اچھا کھیلتے ہیں۔ اب سبکدوشی کی فکر کیوں ہو رہی ہے؟ روہت اور کوہلی دونوں آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز میں نظر آئیں گے اس دوران راجیو شکلا نے کسی بھی کھلاڑی کے ریٹائرمنٹ کے حوالے سے بی سی سی آئی کی پالیسی کے بارے میں بھی بتایا۔ انہوں نے کہا کہ بی سی سی آئی کسی کھلاڑی کو ریٹائرڈ ہونے کے لیے نہیں کہتا۔ یہ فیصلہ مکمل طور پر کھلاڑی کا اپنا ہوتا ہے۔ جب کوئی کھلاڑی ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کرتا ہے تو بورڈ اس کے فیصلے کا احترام کرتا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جب کوہلی اور روہت خود ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا فیصلہ کریں گے تو شائقین ان سے مناسب الوداعی میچ کے بارے میں کہہ سکتے ہیں۔ فی الحال دونوں کھلاڑی اکتوبر میں آسٹریلیا کے خلاف ون ڈے سیریز میں کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے تاہم یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ یہ دونوں کھلاڑی ۷۲۰۲ء کا ون ڈے ورلڈ کپ کھیل سکیں گے یا نہیں۔

ریما کاگتی اور سوناکشی سنہا کی ویب سیریز ''دھاڑ ۲'' کی شوٹنگ دسمبر میں شروع ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): ۳۲۰۲ء میں سوناکشی سنہا اور وجے ورما کے ساتھ ہٹ ویب سیریز اور ''سپر بوائز آف مالیگاؤں'' کی کامیابی کے بعد فلمساز ریما کاگتی نے ''دھاڑ ۲'' کی اسکرپٹ پر کام کرنے کی شروعات کی ہے۔ اب ایک رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ویب سیریز کی اسکرپٹ مکمل کی جا چکی ہے اور ریما کاگتی ''دھاڑ ۲'' کیلئے سوناکشی سنہا کے ساتھ شراکت داری کریں گی۔ پورٹل کے مطابق ''ریما کاگتی نے سیریز کا پلاٹ مکمل کرلیا ہے اور شوٹنگ ۵۲ ستمبر ۵۲۰۲ء سے شروع ہوگی۔ فلم کی اسکرپٹ مکمل ہو چکی ہے اور فلم پری پروڈکشن کے مرحلے میں ہے۔ سیریز میں سناکشی سنہا ایس آئی انجلی بھٹ کے اپنے کردار کو دہرائیں گی جبکہ دیگر اداکاروں کی کاسٹنگ باقی ہے۔ ''دھاڑ ایک'' کی طرح ہی ''دھاڑ ۲'' میں بھی ایک مضبوط اداکار کو ویلن کا کردار دیا جائے گا جبکہ کاسٹنگ کا عمل جاری ہے۔'' قبل ازیں دی ہالی ووڈ رپورٹ انڈیا نے رپورٹ کیا تھا کہ امیزون نے ''دھاڑ ۲'' کو منظوری دیدی ہے اور ٹیم اسکرپٹ پر کام کر رہی ہے۔

روہت شرما کے بعد کون ہوگا ون ڈے کپتان، بی سی سی آئی نے اشارہ دیا

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ ۵۲۰۲ء کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان کردیا گیا ہے۔ ایشیا کپ کے لیے منتخب کی گئی اس ٹیم میں شریاس ایّر کے نام کی عدم موجودگی پر شائقین اور کرکٹ لیجنڈز بھی کافی حیران تھے۔ اس کے ساتھ ہی کچھ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ روہت شرما کے بعد شریاس ایّر کو ون ڈے ٹیم کا کپتان بنایا جا سکتا ہے۔ تاہم بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سائکیا نے ان دعووں کو مسترد کردیا ہے۔ ہندوستان ٹائمز سے بات چیت میں انہوں نے واضح طور پر کہا کہ روہت شرما کے بعد شریاس ایّر کو ون ڈے کی کپتانی دینے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ ون ڈے کا کپتان کون ہو سکتا ہے ہندوستان ٹائمز کو انٹرویو دیتے ہوئے سائکیا نے کہا کہ ''یہ میرے لیے بھی خبر ہے، ایسی کوئی بحث نہیں ہوئی ہے۔'' رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ سلیکشن میٹنگ سے وابستہ دیگر حکام نے بھی مستقبل میں ایّر کو کپتان بنائے جانے کے دعوے کو مسترد کر دیا ہے۔ بی سی سی آئی کے ایک اور عہدیدار نے کہا کہ ''شبھمن گل کی ون ڈے اوسط 95 ہے اور وہ اس وقت ٹیم کے نائب کپتان بھی ہیں، حال ہی میں انہیں ٹیسٹ کپتان بنایا گیا ہے، جہاں انہیں کامیابی بھی ملی ہے۔ قیادت سنبھالنے کے لیے ان کی عمر بھی درست ہے، اس لیے مستقبل میں ون ڈے ٹیم کی کپتانی کرنا ان کے لیے ایک فطری قدم ہوگا۔'' روہت-وراٹ کب میدان میں نظر آئیں گے؟ ٹیسٹ اور ٹی ۲۰ سے ریٹائرمنٹ کے بعد روہت شرما اور وراٹ کوہلی فی الحال ون ڈے کرکٹ کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔

ایشیا کپ کیلئے ٹیم کے اعلان کے بعد شبمن گل کی طبیعت ناساز

ٹیسٹ فارمیٹ میں ٹیم کے کپتان شبمن گل ایک بار پھر خبروں کی زینت بن گئے ہیں وہ ایشیا کپ کیلئے ٹیم کا اعلان ہونے کے بعد بیمار پڑ گئے۔ غیر ملکی کرکٹ ویب سائٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق 25 سالہ اوپنر شبمن گل ان دنوں طبیعت خراب ہونے کے سبب آرام کر رہے ہیں اور ممکنہ طور پر بنگلورو میں رواں ماہ کے آخر میں شروع ہونے والے 'دولیپ ٹرافی' سے باہر ہو سکتے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق شبمن گل کو حال ہی میں نارتھ زون ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا تھا لیکن بی سی سی آئی کو فزیو اسٹاف کی جانب سے موصول ہونے والی تازہ میڈیکل رپورٹ میں ان کی دستیابی مشکوک بتائی گئی ہے۔

جنوبی افریقہ نے آسٹریلیا سے یکروزہ سیریز جیت لی

نئی دہلی (ایم این این): میتھیو بریٹز کے (۸۸) اور ٹرسٹن اسٹبس (۴۷) کی شاندار نصف سنچری اننگز کے بعد لنگی اینگیڈی (۵ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت جنوبی افریقہ نے جمعہ کو دوسرے ایک روزہ میچ میں آسٹریلیا کو ۸۴ رن سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے ٹی ۲۰ سیریز کی ہار کا بدلہ لیتے ہوئے ۳ میچوں کی سیریز میں ۰-۲ سے ناقابل تسخیر برتری حاصل کرلی ہے۔ ۲۷۸ رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری آسٹریلیا کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے سات رن کے اسکور پر اپنے ۲ وکٹ گنوا دیئے۔ ٹریوس ہیڈ (چھ) اور مارنس لبوشین ایک رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ آسٹریلیا کی تیسرا وکٹ کپتان مشیل مارش (۸۱) کی شکل میں گرا۔ اس کے بعد جوش انگلس اور کیمرون گرین نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ کیمرون گرین ۳۵ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ۳۴ویں اوور میں لنگی نے ایرن ہارڈی (۱۰) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کو میچ میں برقرار رکھا۔ جوش انگلس نے ۷۴ گیندوں پر ۱۰ چوکوں اور ۲ چھکوں کی مدد سے ۸۷ رن کی اننگز کھیلی۔ ۸۳ویں اوور کی چوتھی گیند پر اینگیڈی نے ایڈم زمپا (۳) کو آؤٹ کر کے ۳۹۱ رن کے اسکور پر آسٹریلیا کی اننگز ختم کر دی۔ اس سے قبل جمعہ کو جنوبی افریقہ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ ٹونی ڈی جارجی اور میتھیو بریٹز کے کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان تیسرے وکٹ کے لیے ۷۶ رن کی شراکت ہوئی۔ ۶۱ویں اوور کی آخری گیند پر ایڈم زمپا نے ٹونی ڈی جارجی (۸۳) کو اپنی ہی گیند پر آؤٹ کر کے آسٹریلیا کو تیسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے ٹرسٹن اسٹبس نے میتھیو بریٹز کے کے ساتھ ایک بار پھر اننگز کو سہارا دیا۔ دونوں بلے بازوں نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی اپنی نصف سنچریاں مکمل کیں اور چوتھے وکٹ کے لیے ۹۸ رن جوڑے۔ ۳۱ویں اوور میں ناتھن ایلس نے سنچری کی طرف بڑھ رہے میتھیو بریٹز کے کو اپنا شکار بنالیا۔

بنگلور سے چھینی گئی خواتین ورلڈ کپ میچوں کی میزبانی

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی نے خواتین ون ڈے ورلڈ کپ کا نیا شیڈول جاری کیا ہے، جس کے مطابق بنگلور کے ایم چنا سوامی اسٹیڈیم سے میزبانی واپس لے لی گئی ہے۔ ۰۳ ستمبر سے شروع ہونے والے خواتین ورلڈ کپ کیلئے بنگلور کی جگہ نوی ممبئی کا ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم ہندوستان کا چوتھا میزبان مقام ہوگا۔ اس خبر سے نوی ممبئی اور ممبئی کے کرکٹ شائقین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ میچوں کی میزبانی کے لئے پولیس کی منظوری حاصل کرنے کیلئے بی سی سی آئی کے ذریعہ کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ اسوسی ایشن (کے ایس سی اے) کو بار بار دیئے گئے مقررہ وقت کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے بنگلور میں کھیلے جانے والے خاتون عالمی کپ میچوں کو ممبئی میں منتقل کردیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی نے جمعہ کو تمام شریک ممالک کو اس سلسلے میں تازہ ترین معلومات سے آگاہ کردیا ہے۔ آٹھ ٹیموں پر مشتمل اس ٹورنامنٹ کی تاریخیں وہی رہیں گی (۰۳ ستمبر سے ۲ نومبر)۔ بی سی سی آئی نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر نیا پروگرام بھی جاری کر دیا ہے۔ اندور، ویزاگ اور گوہاٹی کیساتھ نوی ممبئی کو چوتھا ہندوستانی میزبان بنایا گیا ہے۔ پاکستان سے متعلق تمام میچ اور پہلے سیمی فائنل کی میزبانی سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو کو ملی ہے۔ جون میں آئی سی سی نے ٹورنامنٹ کی تاریخوں کا اعلان کرتے وقت بنگلور کو ۵ میزبان مقامات میں شامل کیا تھا۔ ہندوستان کے ابتدائی میچ کے علاوہ بنگلور کو ۳۰ اکتوبر کو ایک سیمی فائنل اور ممکنہ طور پر ۲ نومبر کو فائنل کی میزبانی بھی کرنی تھی (اگر پاکستان فائنلسٹ میں شامل نہ ہوتا)۔ بی سی سی آئی کو یہ فیصلہ اسی سال ۴ جون کو کرنا پڑا تھا جب گھریلو ٹیم رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے پہلی بار آئی پی ایل جیتا اور اسٹیڈیم کے ارد گرد بھگدڑ مچ گئی، جس کے بعد اسٹیڈیم کو بڑے ایونٹس کے لئے 'غیر محفوظ' قرار دیا گیا۔ کرناٹک حکومت کی طرف سے مقررہ یک رکنی کمیٹی نے اسٹیڈیم کو بڑے پیمانے کے ایونٹس کے لئے 'غیر محفوظ' قرار دیا، جس کے بعد کرناٹک پولیس نے کے ایس سی اے کو وہاں کوئی بھی میچ کرانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔

ایلا نے خواتین کے ایئر رائفل ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتا

نئی دہلی (ایم این این): تجربہ کار اور دو بار کی اولمپین ایلاوینیل والاریوان نے قزاقستان کے شیمکینٹ شوٹنگ پلازہ میں جاری مقابلے میں شاندار کامیابی حاصل کی۔ ۶۱ویں ایشین شوٹنگ چمپئن شپ رائفل/پسٹل/شاٹ گن کے پانچویں دن خواتین کے ۱۰ میٹر ایئر رائفل ایونٹ میں طلائی تمغہ جیت لیا۔ انہوں نے فائنل کے ۴۲ شاٹس میں چین کی ۶۱ سالہ پینگ شینلو کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ایلا نے ۶،۲۵۳ پوائنٹس حاصل کیے، جو کہ ایشین فائنل ریکارڈ ہے جبکہ پینگ ان سے ۶،۰ پوائنٹس پیچھے رہیں۔ کوریا کی کوان یونجی نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ یہ ایلا کا ایشین چمپئن شپ میں دوسرا انفرادی طلائی تمغہ ہے۔ انہوں نے اس سے قبل ۹۱۰۲ء میں تائیوان، چین میں یہ ٹائٹل جیتا تھا۔ ہندوستانی کھلاڑی مہولی گھوش ۹،۸۰۲ پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہیں اور تمغہ حاصل کرنے سے چوک گئیں۔ ایلا پہلے پانچ سنگل شاٹس کے بعد چوتھے نمبر پر تھیں اور دوسری سیریز کے بعد مشترکہ چوتھے نمبر پر پہنچیں۔ اس کے بعد کے ۴۱ شاٹس میں انہوں نے ۵،۰۱ سے کم اسکور نہیں کیا، جس میں ۳۱واں شاٹ مکمل طور پر ۹،۰۱ تھا۔ کوان اور پینگ نے سخت مقابلہ دیا، لیکن کوریائی کھلاڑی ۲۲ویں شاٹ پر ۹،۹ پوائنٹس کے ساتھ مقابلے سے باہر ہو گئیں۔ چین کی نوجوان کھلاڑی پینگ نے ۸،۰۱ کے اسکور کے ساتھ شاندار اختتام کیا، لیکن ایلا نے بھی ۶،۰۱ اور ۷،۰۱ کے ساتھ اپنی برتری برقرار رکھی اور ٹائٹل اپنے نام کیا۔ شانبھوی کشیر ساگر، ہریدیا شری کنڈور، اور ایلاوینیل کلسلے کی ہندوستانی سہ رکنی ٹیم نے جونیئر خواتین ایئر رائفل ایونٹ میں ٹیم کا طلائی تمغہ جیتا۔ ان کا مجموعی اسکور ۲،۱۸۹۶ رہا، جو کہ عالمی اور ایشین ریکارڈ ہے۔ یہ اسکور دوسرے نمبر پر رہنے والی چین کی ٹیم سے ۳،۱۱ پوائنٹس زیادہ تھا۔ جونیئر اسکیٹ مکسڈ ٹیم ایونٹ میں ہندوستان اور میزبان قزاقستان کے درمیان براہ راست مقابلہ طے ہے۔ دونوں ممالک کی دو، دو جوڑیاں تمغوں کے مقابلوں میں آمنے سامنے ہوں گی۔ یہ ایلا کا ایشین چمپئن شپ میں دوسرا انفرادی طلائی تمغہ ہے۔ انہوں نے اس سے قبل ۹۱۰۲ء میں تائیوان، چین میں یہ ٹائٹل جیتا تھا۔ ہندوستانی کھلاڑی مہولی گھوش ۹،۸۰۲ پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہیں اور تمغہ حاصل کرنے سے چوک گئیں۔ ایلا پہلے پانچ سنگل شاٹس کے بعد چوتھے نمبر پر تھیں اور دوسری سیریز کے بعد مشترکہ چوتھے نمبر پر پہنچیں۔ اس کے بعد کے ۴۱ شاٹس میں انہوں نے ۵،۰۱ سے کم اسکور نہیں کیا، جس میں ۳۱واں شاٹ مکمل طور پر ۹،۰۱ تھا۔ کوان اور پینگ نے سخت مقابلہ دیا، لیکن کوریائی کھلاڑی ۲۲ویں شاٹ پر ۹،۹ پوائنٹس کے ساتھ مقابلے سے باہر ہو گئیں۔

KNOW YOUR CUSTOMER (KYC) FRAUD

ADVISORY

Victims are receiving SMSs and Emails from scammers to call fake customer service centres regarding updating pending KYC of their Phone numbers.

FAKE

Dear sim users your SIM KYC is pending. Please call customer service at xxx2658985 otherwise your sim will blocked within 24 hrs .Thank you

FAKE

HOW TO PREVENT THIS FRAUD

- For KYC visit telecom service provider/Financial institution/E-wallet authorities, physically or visit the respective website /app.
- Don't click on unknown links, messages and e-mails .
- Do not give remote acces of your device to anyone by installing remote access applications (Anydesk, Quicksupport, Team Viewer etc.)
- Always use original application,downloaded from authorized stores.
- TSP/Banks/ Wallet companies never do KYC on call or SMS, you can visit nearby KYC center to complete KYC.
- Your number/account will never be blocked by Telecom Service Provider/Bank unless you are involved in any fraudulent activities.

CYBER POLICE KASHMIR

9596770555 ccpcell cyberpolicekmr

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

- *Pre and Post-Hospitalization Expenses*
- *Preventive Health Check-Up*
- *Recharge Benefit*
- *Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)*

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,